* پکستان میں مقامی حکومتوں کی کارکردگی کا جائزہ

تحقیقی رپورٹ

* پکستان میں مقامی حکومتوں کی کارکردگی کا جلؤ٭ ہ

سید محمد علی

ساؤتھ ایشیاء پارٹنر شپ،پاکستان

حسیب میموریل ٹ بلڈ- *٠ صرآ. د،2 کلوa رائی+ روڈ،ٹھوکر* زبیگ،لاہور

فون نمبر:042-5311701-6 فیکس:042-5311710 ای میل:info@sappk.org

رپورٹ:	سید محمد علی/اسد شاکر
مترجم:	عبدالحمید گوندل
ایڈیٹر:	انور چودھری
ایڈیٹر:	شبنم رشید
کمپوزنگ/ لے آؤٹ:	شمائلہ حسان
ڈیجیٹل/آرٹ ورک:	محبوب علی
تعداد:	5000 (پانچ ہزار)
اشاعت (ترجمہ):	مارچ 2007ء
پرنٹرز:	
ناشر:	ساؤتھ ایشیا پارٹنرشپ پاکستان

کینیڈین انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایجنسی (CIDA) اور
سوئس ڈویلپمنٹ کوآپریشن (SDC) کی مالی معاونت کا شکریہ

مندرجات

پیش لفظ

-1 تعارف

-2 پس منظر

-3 تحقیق کی غرض وغا$ اور طر i کار

-4 اہم {ئج

-5 ضمیمہ جات

- ضمیمہ I (ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لئے پB لسٹ)
- ضمیمہ II (ضلع وار جواب دہندگان کی تفصیل)
- ضمیمہ III (تحقیق میں شامل تنظیموں کی فہر ــ)
- ضمیمہ IV (مقامی حکومتوں کے سوالنامے کے جواب دہندگان)
- ضمیمہ V (ضلعی بجٹ)

پیش لفظ

ۥ طانوی راج نے* پ کستان کے عوام پر انتہائی گہرے اثرات مرتب$ کیے ہیں جن کو آج بھی محسوس کیا جا سکتا ہے۔ان اثرات نے* پ کستان کے لوگوں میں یہ احساس ہی ختم کر دیا* کہ وہ اپنی مشکلیں خود بھی حل کر h ہیں۔وہ اپنے تمام مسائل کے حل کے لئے کسی مسیحا کا انتظار کرتے ہیں۔یہ سوچ ان کی فطرت کا حصّہ بن گئی ہے۔وہ بھول گئے ہیں کہ مسائل کے حل کا کوئی اور بھی راستہ ہوسکتا ہے*۔پ کستان کے قیام سے ہی افسر شاہی Âم نے جس مضبوطی کے ساتھ یہاں جڑیں پکڑی ہیں اس سے مرتب+ مسائل نے جنم لیا جس کے نتیجے میں معاشرے میں سے خود انحصاری کا عنصر غا$ ہی ہH یا۔

انہی حالات کی وجہ سے* پ کستان کے لوگ ان مواقع سے بے خبر رہے جو ا یـ جمہوری شراکتی حکومت انہیں فراہم کر سکتی ہے۔اس عدم شرا ‑ نے ا یـ طرف تو اداروں کو غیر مؤثر کر دیا* اور جو+ ہی کا کوئی Âم تشکیل نہ* پ سکا اور دوسری طرف اس رجحان نے ا یـ ایسے کلچر کو جنم دیا* ہے، جس میں مسائل کے حل کیلئے اوپر سے نیچے کی جا$ دیکھنے کا طر i اختیار کیاH یا۔اس طر j کو افسر شاہی کا Âم کنٹرول کر* ہے۔اس Âم کی خامی یہ ہے کہ لاہور، کراچی اور اسلام آ* بد میں بیٹھے بیوروکر$ لیّہ میں رہنے والے لوگوں کی ضرور* یت کا+ ازہ نہیں لگا h ۔مز+ یۥ اں ضلع لیّہ کی ضرور* یت ضلع میانوالی کی ضرور* یت سے مختلف ہوسکتی ہیں۔

اس صورتحال میں یہ کوئی انہونی* بت نہیں کہ یہ Âم* پ کستان کے شہریوں کو C یدی ضرور* یت اور حقوق فراہم کرنے میں* کام رہا ہے۔یہی وجہ ہے کہ* پ Gار ۥ تی کے لئے شہریوں کی شرا ‑ بہت ضروری ہے۔ا یـ صدی سے موجود اس مسئلے کا حل اختیارات کی نچلی سطح ‑ منتقلی کے منصوبے 2000ء کے تحت مقامی حکومتی Âم کی شکل میں پیش کیاH یا جو عام لوگوں کے مختلف طبقات کو ا یـ پلیٹ فارم مہیا کر* ہے۔جس کے ذریعے وہ اپنی ضرور* یت کا+ ازہ لگا h ہیں اور ان ضرور* یت کو سامنے لانے کے لئے اقدامات بھی اٹھا h ہیں۔دوسروں پر انحصار کرنے کی صورتحال کو ۥ وجہد سے ہی+ لا جا سکتا ہے۔تعمیر قوم کی یہ ۥ وجہد اپنی مدد آپ کرنے کی کوشش کے ذریعے کی جا سکتی ہے۔اس کے لئے مقامی حکومتوں کے آرڈیننس 2001ء میں ,, ن کمیو› بورڈ کا تصور دیا* H یا ہے، جس میں اس ۥ وجہد کے لئے ا یـ قانونی دائرہ کار فراہم کیاH یا ہے۔یہ بورڈ ا یـ فعال معاشرے کو جنم دے گا۔

اس نئے لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کے ذریعے جن تبدیلیوں کی توقعات کی جا رہی ہیں ان میں: مات/سہولیات کی فراہمی کے Âم میں بہتری، عوامی سہو ‑ کے حامل کسی ڈھانچے کا Ä و ° اور فروغ، غریبوں کی بہبود، امداد* ۥ ہمی کے ڈھانچوں کا قیام اور متعلقہ کو ± کی درخوا ‑ ۥ پ نگران کمیٹی کی استعداد کو ۥ ڈھا* شامل ہے۔زیرِ Ā تحقیقی جائزہ جس کا ساؤتھ ایشیا* پ رٹ* * پ کستان (ایس اے پی* پ کستان) نے ملک کے 19 اضلاع میں اہتمام کیا ہے، مقامی حکومتوں کے اداروں کی کارکردگی کی پیمائش کر* ہے اور ا یـ جامع جائزہ پیش کر* ہے کہ ان اداروں کو جن مقاصد کے لئے تشکیل دیا* H یا تھا وہ ان مقاصد کو کس حد ‑ پورا کر رہے ہیں۔اس تحقیقی جائزے کا مقصد مقامی حکومتوں کی کارکردگی کی خوبیوں اور خامیوں کی اس طرح سے K+ ہی کر* ہے کہ ان حکومتوں کی ا یـ واضح تصویر سامنے آجائے اور اس کے ساتھ ساتھ ایسے اقدامات بھی تجویز کیے جا سکیں جن کے ذریعے مستقبل میں مقامی حکومتوں کی کارکردگی میں بہتری لائی جا سکے۔

محمد تحسین

ایگزیکٹو ڈائریکٹر

ساؤتھ ایشیا* پ رٹ* * پ کستان

1-تعارف

اس تحقیقی رپورٹ کا مقصد سکور کارڈ کے {ئج کو سامنے لا* ہے جن کی مدد سے* پ کستان کے 19 اضلاع میں مقامی حکومت کی کارکردگی کی پیائش کی گئی ہے اور بعدازاں ان حکومتوں کے کام کے حوالے سے ان ا ات کی +K ہی کی جا سکتی ہے جو 2001ء میں مقامی حکومتوں کے آرڈیننس کے منظر عام پ آنے کے بعد مر$ ہوئے ہیں۔

اس رپورٹ کا آغاز ان عوامل کی +K ہی سے ہو* ہے جو مقامی حکومت کی کارکردگی کی پیائش کرنے کے لئے ضروری ہیں (حصّہ دوم)۔اس کے بعد تحقیق کا طر i کار بیان کیا H ہے جس میں اس تحقیقی جا ئ ے کے دا ہ کار اور ڈی ائن کا + کرہ ہے (حصّہ سوم)۔

اس رپورٹ کے چوتھے حصّے میں ان {ئج پ توجہ مرکوز رکھی گئی ہے جو اس تحقیقی کام سے ا: کیے گئے ہیں۔ رپورٹ کا یہ حصّہ انتہائی اہم ہے جس میں تحقیق کی C یو پ تجزیے کیے گئے ہیں۔اسی حصّے میں سوالناموں سے ا: کردہ {ئج کا تجزیہ اور مقامی حکومتوں سے حاصل کردہ دستاو ات بھی شامل ہیں۔اس کے علاوہ حاصل کردہ سکور کی C یو پ مقامی حکومتوں کی مربوط درجہ بندی بیان کی گئی ہے۔جن 19 اضلاع میں یہ تحقیقی کام کیا H ان کے حاصل کردہ سکور کی مختلف درجہ بندیوں کا موازنہ بھی رپورٹ کے اسی حصّے میں کیا H ہے۔

رپورٹ کے آ ی حصّے میں (حصّہ پنجم) تحقیق کے اہم {ئج کا اعادہ کیا H ہے اور نتیجے میں حاصل ہونے والے تج* ت کو بیان کیا H ہے* کہ آنے والے وقت میں مقامی حکومتوں کو متعلقہ افرا* ا/ وہوں جن میں سول سوسائٹی کی تنظیمیں، امداد دینے والے ادارے اور خود حکومتیں بھی شامل ہیں، کے لیے* یدہ مو* بنا* یا جاسکے۔

2- پس منظر

اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی اور سماجی خدمات کی فراہمی کی ضرورت کو ترقیاتی اداروں اور متعدد ترقی پذیر ممالک میں بڑی تیزی سے قبولیت حاصل ہو رہی ہے۔ ترقیاتی سرگرمی کو اب محض مرکز پسند ریاستوں کے دائرہ اختیار میں ہی نہیں سمجھا جاتا بلکہ اب یہ خیال زیادہ جڑ پکڑ رہا ہے کہ مقامی سطح کے نمائندہ انتظامی اور سیاسی ادارے شہریوں کو زیادہ بہتر طریقے سے بنیادی خدمات فراہم کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی معیاری خدمات اور جواب دہی کے نظام کو یقینی بنانے کے لیے اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی کے عمل میں مقامی آبادی کی شراکت ضروری ہے۔

لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ فیصلہ سازی کا اختیار نچلی سطح پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ تاہم، فوجی حکومت نے سیاسی جماعتوں کو انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت نہ دی اور مرکز کی بجائے صوبوں سے نچلی سطح پر اختیارات کی منتقلی کا طریقہ اختیار کیا جس کی وجہ سے بہت سے تنازعات نے جنم لیا۔ اس طرح کی شکایتیں سامنے آئیں کہ صوبوں کو کمزور کر دیا گیا ہے اور مقامی حکومتوں کے نظام کا مقصد سیاسی جماعتوں کے اثر ورسوخ کو کم کرنا ہے۔ اگرچہ یہ الزامات انتہائی سنگین ہیں لیکن اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی کے منصوبے کی اصل افادیت اس بات میں مضمر ہے کہ یہ منصوبہ نچلی سطح کی حکومتوں، جنہوں نے عام لوگوں کی زندگی میں بہتری لانی ہے کے قیام کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہی وہ معیار ہے جس پر یہ تحقیقی کام انحصار کرتا ہے اور اسی معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے مقامی حکومت کے آرڈیننس 2001ء اور اس کے نتیجے میں جنم لینے والی مقامی حکومتوں کا جائزہ لینے کی کوشش کی جائے گی۔

قومی تعمیرِ نو بیورو کا شعبہ DTCE جو اس منصوبے پر عمل درآمد کا ذمہ دار ہے، نے 2004-05ء میں UNDP کے تعاون سے گورننس اور عوامی خدمات کے سوشل آڈٹ کا کام شروع کیا تھا۔ اس آڈٹ کی بنیاد 2001-02ء کے آڈٹ پر رکھی گئی تھی کہ وقت گزرنے کے ساتھ شہریوں کی سوچ میں آنے والی تبدیلیوں اور مقامی حکومت کے تحت سہولتوں کی فراہمی اور اس سے حاصل ہونے والے تجربات کا موازنہ کیا جا سکے۔ اس سروے کے نتائج سے صحت، تعلیم اور مقامی آبادی کی شراکت کے حوالے سے عمومی اطمینان کی عکاسی ہی ہوتی ہے۔

اس کے ساتھ یہ حقیقت بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ اگر کوئی اور تحقیقی جائزہ اٹھایا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ نہ صرف مقامی حکومتوں پر اعلیٰ طبقے سے تعلق رکھنے والے افراد قابض ہو گئے ہیں بلکہ "سٹیزن کمیونٹی بورڈ" جن کا مقصد گورننس کے عمل میں عام لوگوں کی شراکت بڑھانا تھا پر بھی اسی طبقے کی گرفت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف تحقیقی جائزوں کو جھٹلانے کی بجائے اس تحقیقی جائزے کی بنیاد ایک سادہ طریقے پر رکھی گئی ہے یعنی مقامی حکومت کی کارکردگی کا جائزہ مقامی حکومتوں کے ارکان سے حاصل کردہ جوابات کی بنیاد پر لگایا گیا ہے۔

اس جائزے میں مقامی حکومتوں کے ارکان کے علاوہ ان حکومتی اہلکاروں کے خیالات بھی شامل ہیں جو نئے حکومتی نظام پر عمل درآمد کے ذمہ دار تھے۔ ان سے اسی معیار کے مطابق سوال پوچھے گئے جس معیار کا تعین مقامی حکومتوں کے قیام کے لیے کیا گیا تھا۔ تاہم، زیرِ نظر تحقیق کی اپروچ کا تفصیلی ذکر آئندہ ابواب میں کیا جائے گا۔ اس میں طریقہ کار اور دائرہ کار کا تذکرہ ہے۔ مقامی حکومتوں کی موجودہ صورتحال کا تعین کرنے کے لئے شراکتی طریقہ اختیار کرنا کس قدر افادیت کا حامل ہے اس کا اظہار اس اپروچ کے نتیجے میں اخذ کردہ نتائج سے ہوتا ہے۔

3- تحقیق کی غرض وغا$ اور طر i کار

غرض وغا$

اس * بات کو مدÂ ر p ہوئے کہ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء کے تحت وجود میں آنے والی مقامی حکومتوں کے موثر ہونے سے متعلق انتہائی اختلافی تصورات * پائے جاتے ہیں۔ اس تحقیقی جائزے کے ذریعے کوشش کی گئی ہے کہ ایسے سادہ اور غیر متنازعہ معیارات کی K+ ہی کی جا سکے جن سے مقامی حکومتوں کی کارکردگی کا درست طور پر + ازہ لگا یا جاسکے۔ ساؤتھ ایشیا * پارٹنر * پاکستان نے اس تحقیقی جائزے کا اہتمام اپنے قومی سطح کے پا / ام * پاکستان میں جمہوری گورS کی ۔ وجہد 2005-2009'' کے تحت کیا ہے۔ اس کے لیے مالی وسائل کینیڈین انٹرنیشنل ایجنسی اور سوئس ڈویلپمنٹ کو آپ c نے مشترکہ طور پر فراہم کیے ہیں۔

* پاکستان میں جمہوری گورS کی ۔ وجہد'' کا نصب العین گورS سسٹم میں شہریوں، خاص طور پر غری$ کسانوں اور دیہی مزدوروں کے کردار کو مضبوط بنا * اور اسے فروغ دینا ہے * کہ وہ ان * پالیسیوں کی تشکیل میں شامل ہوسکیں اور ان اقدامات کا حصّہ بن سکیں جو ان کی + گیوں کو ۔ اہ راست متاثر کرتے ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے پا / ام کا ۔ اہ راست ہدف اور مستفید ہونے والی * ۔ دی کسانوں اور دیہی مزدوروں پر مشتمل ہے۔ ان کے علاوہ دV اہم کرداروں میں "جو مقامی گورS سسٹم کا حصّہ بھی ہیں *۔ ظمین، کونسلر اور مقامی حکومت کے ادارے، سرکاری اہلکار، ۔ ن کمیو ۔ بورڈ، مقامی تنظیمیں، سیاسی جماعتوں کے نمائندے، فعال سیاسی وسماجی کارکن اور محنت کشوں کے / وہ شامل ہیں۔ اس پا / ام کے تحت * پاکستان کے 40 اضلاع کی 400 یو 2 کونسلوں، یعنی ملک کے ہر صوبے کے 10 اضلاع میں سے دس دس یو 2 کونسلوں میں کام کیا جا رہا ہے۔۔ اس جائزے کے لیے جو سکور کارڈ بنائے گئے ہیں، ان کے ذریعے کوشش کی جائے گی کہ شہریوں، اور دV استفادہ کاروں مثلاً سول سوسائٹی کی تنظیموں، حکومت اور امداد دینے والے اداروں کو معلومات فراہم کی جاسکیں کہ یہ استفادہ کار مقامی حکومتوں کے Âم کے * ۔ رے میں کیا رائے ر p ہیں۔

تحقیق کا مقصد

لوکل گورنمنٹ سکور کارڈ کی تیاری * کہ ضلعی حکومت کی کارکردگی کا + ازہ لگا * جا سکے، اس کے لیے ان معیارات کا استعمال، جن کی K+ ہی خود لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء میں کی گئی ہے۔ لوکل گورنمنٹ سکور کارڈ سے حاصل کردہ معلومات کو مقامی حکومت کی خوبیوں اور خامیوں کو اجا / کرنے کے لیے استعمال کیا * ہے۔ اس کے علاوہ اس کا ایک اہم مقصد * پاکستان میں اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی کے منصوبے کی کارکردگی کا مجموعی جائزہ 8 بھی ہے۔

تحقیق کا دائرہ کار

اگرچہ ابتدائی منصوبے کے مطابق یہ طے کیا گیا تھا کہ نو آ تحقیقی کام پاکستان میں جمہوری گورننس کی بحالی وجہد'' کے پروگرام میں شامل تمام 20 فوکل اضلاع میں کیا جائے ، ہم ضلع مستونگ سے اعداد وشمار حاصل نہیں کیے جا سکے تھے جس کی وجہ سے تحقیق کے کام کو 19 اضلاع تک محدود کرنا پڑا۔ اسی وجہ سے مقامی حکومت کی کارکردگی کی پیمائش 19 ضلعی اور تحصیل حکومتوں میں کی گئی ہے۔ اس کے لیے معلومات کے ثانوی ذرائع (مثلاً ضلعی سرگرمی رپورٹیں) اور لوکل گورنمنٹ سکور کارڈ کی تیاری کے لیے مرتب کردہ سوالناموں کو استعمال کیا گیا۔ جو بنیادی اعداد وشمار اور دیگر معلومات اکھٹا کی گئی تھیں اس کے لیے جائزہ کاروں کو ایک چیک لسٹ جاری کی گئی جس میں درج ذیل متعلقہ دستاویزات کی نشاندہی کی گئی:

☆ بجٹ دستاویزات برائے 2005-06 اور 2006-07

☆ ضلعی ترقیاتی منصوبوں کی تفصیل

☆ ضلع کونسلوں کی سالانہ رپورٹیں

☆ کونسلوں کی سرگرمیوں کی تفصیل

یہ سوالنامہ جس کو اس لیے وضع کیا گیا تھا کہ لوکل گورنمنٹ سکور کارڈ کے لئے معلومات حاصل کی جاسکیں، اس طرح سے ترتیب دیا گیا کہ سادہ اور قابل فہم شکل میں معلومات کو حاصل کیا جا سکے اور بعدازاں مطلوبہ افراد تک پہنچایا جا سکے۔ یہ سوالنامہ (دیکھیے ضمیمہ I) ملک بھر سے منتخب 19 اضلاع کے پندرہ پندرہ افراد کو دیا گیا جن میں درج ذیل افراد شامل تھے:

☆ ضلع ناظم (1 سوالنامہ)

☆ ضلع نائب ناظم (1 سوالنامے)

☆ رکن ضلع کونسل (2 سوالنامے)

☆ قائد حزب مخالف کے رکن ضلع کونسل (2 سوالنامے)

☆ رکن تحصیل کونسل {کسی بھی یونین کونسل کے نائب ناظم} (2 سوالنامے)

☆ ناظم یونین کونسل {''جمہوری گورننس کی بحالی وجہد'' منصوبے کے تحت منتخب یونین کونسلیں} (3 سوالنامے)

☆ تحصیل کسان کونسلر (1 سوالنامہ)

☆ تحصیل مزدور کونسلر (1 سوالنامہ)

☆ تحصیل اقلیتی کونسلر (1 سوالنامہ)

☆ خواتین رکن ضلع کونسل (2 سوالنامے)

ہر ضلع میں 15 سوالنامے بھجوائے گئے تھے۔ ان کی واپسی کی شرح بہت اچھی (86%) فیصد رہی۔ اس طرح ہمیں 246 افراد کی طرف سے سوالنامے وصول ہو گئے۔ جن افراد کو سوالنامے بھجوائے گئے ان کی تفصیل ضمیمہ II میں شامل ہے۔

طر i کار

اس ذ ~ حصے میں شامل ہے:

- ☆ وہ عمل جہاں ساؤتھ ایشیا* پ رٓ ٭ پ* کستان نے حالیہ منصوبہ پ کام کا آغاز کیا ہے، اس میں ر ^ چ ý ، فیلڈر ^ چ میں شر - ساتھیوں اور خود ایس اے پی* پ کستان کو سو } جانے والی ذمہ دا* یں شامل ہیں۔
- ☆ اس میں ان عوامل کا+ کرہ ہے جن کو سکور کارڈ کی تیاری کے لئے کی جانے والی تحقیق کے دوران مدÂ رکھا Hیا ۔

انتظامی معا5ت

ایس اے پی* پ کستان نے سکور کارڈ کا نمونہ تیار کرنے کے لئے ا - ر ^ چ ý (سید محمد علی) کی : مات حاصل کیں* کہ وہ ایس اے پی* پ کستان کی تحقیقی ٹیم کے ساتھ مشاورت کر کے یہ نمونہ تیار کر سکے۔ ý نے متعلقہ استفادہ کاروں سے معلومات کے حصول کے لئے رہنما معیاری ہ*یت بھی پیش کیں۔ ایس اے پی* پ کستان نے اپنی مقامی ساتھی تنظیموں کی مدد سے فیلڈر ^ چ کی ذمہ داری خود سنبھال لی (دیکھیے ضمیمہ III۔ ائے فہر - ساتھی تنظیمیں)۔ اس ذمہ داری میں ان تنظیموں کے ارکان جنہوں نے ضلعی سطح پ ر ^ چ کا کام ک* تھا ان کے لیے - ورکشاپوں کا اہتمام ک* اور بعد ازاں اعداد و شمار حاصل کرنے کے مرحلے کے دوران ان سے رابطہ رکھنا تھا۔ فیلڈ سے معلومات کے حصول کے بعد ر ^ چ ý نے ان اعداد و شمار کے از سر نو جا* ے کا آغاز کیا اور 19 اضلاع سے ملنے والی معلومات کو مربوط شکل دینے اور ان کا تجزیہ کرنے کی ذمہ داری سنبھالی* کہ مقامی حکومتی Âم کی کارکردگی کے متعلق یہ رپورٹ تیار کی جا سکے۔ ر ^ چ ý کو اپنے تج* تی کام اور اس رپورٹ کو حتمی شکل دینے میں ایس اے پی* پ کستان کے شعبہ تحقیق* بالخصوص اسد شاکر کا قر R تعاون حاصل رہا۔

لوکل گورنمنٹ سکور کارڈ کی تیاری اور د v تحقیقی معا5ت

مقامی حکومت کی کارکردگی کا موازنہ کرنے کے لئے سکور کارڈ کے مقداری حصّے کا اظہار محض عددی قدروں جو 1 سے 10 - ہیں، سے کیا H یا ہے۔ کسی ا - ضلع کے تمام افراد نے کسی مخصوص سوال کے* رے میں جو سکور فراہم کیا اس کی اوسط کو اس ضلع کی کارکردگی کی پیمائش کے لئے استعمال کیا H یا ہے۔ ضلع اور یو 2 کو ± کی سطح پ* ظمین او* $* ظمین کے علاوہ ب اقتدار اور اختلاف سے تعلق p والے کونسلروں سے بھی انٹرویو کیے گئے* کہ منصفانہ ئندگی کے اصول کو یقینی بن* یا جا سکے۔

اس کے علاوہ ا - اور کوشش یہ بھی کی گئی کہ کم از کم ا - اقلیتی کونسلر، ا - مزدور رکسان، دو خواتین کونسلروں سے بھی انٹرویو کیا جائے (جن افراد کے انٹرویو کیے گئے ان کی تفصیلی فہر - کے لیے دیکھئے ضمیمہ IV)۔ عددی سوالوں جن میں انٹرویو دینے والوں سے کہا H تھا کہ وہ مقامی حکومت کی کارکردگی کی K+ ہی 1* 10 کے اعداد کو استعمال کرتے ہوئے کریں* یہ مقامی حکومت کی مطلوبہ سرا/ می (تشکیل دی گئی کمیٹیوں کی تعداد وغیرہ) کے لیے خاص عدد فراہم کریں، اس کے علاوہ معیاری سوالات بھی شامل تھے جن کے ذریعے انٹرویو دینے والوں کو اپنی ذاتی رائے کے اظہار کے لئے کہا H یا تھا۔ ا/ ا - ہی یو 2 کو ±* ضلع سے تعلق ر p والے مختلف افراد کی رائے میں اختلاف* پ* ج* ہے تو اس کا+ راج بھی کیا H یا ہے کیو è ان اختلافی آراء سے مقامی حکومتوں کے متعلق* پ ئے جانے والے متضاد تصورات کا اظہار ہو* ہے۔ اس کے علاوہ اضافی دستاوی* ات حاصل کرنے کی کوشش بھی کی گئی (مثلاً بجٹ اور ضلعی سرا/ می رپورٹ)، جس کو مر+ تجزیے کے لئے استعمال کیا H * کہ مقامی حکومت کی کارکردگی جا œ جا سکے۔ اس اضافی تجزیے کو رپورٹ کے متعلقہ ذ ~ حصوں میں شامل کیا H یا ہے۔

4-اہم {ئج

تحقیق کے {ئج

سوالنامے کو استعمال کرتے ہوئے سکور کارڈ تیار کیے گئے۔ انٹرویو دینے والے افراد کو مقامی حکومتوں کی کارکردگی کے معیار کے حوالے سے بھی تبصرہ کرنے اور تجاویز دینے کیلئے کہا گیا جن کا مقداری اعداد و شمار اور متعلقہ دستاویزات مثلاً ضلعی سرکاری رپورٹوں کے ساتھ ساتھ تجزیہ کیا گیا ہے۔

تحقیق میں درپیش مسائل

مقامی حکومتی نظام کے متعلق معلومات کے حصول میں عمومی مسائل کا سامنا رہا اور ایس اے پی پاکستان کی تحقیقی ٹیم کو ساتھی تنظیموں سے مسلسل رابطہ رکھنا پڑا تاکہ تحقیق کے معیار میں مطابقت کو یقینی بنایا جا سکے کیونکہ ریٹنگ / سکورنگ ہمیشہ ایک موضوعاتی سرگرمی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ تحقیق پر مامور کارکنوں کی بجائے چونکہ جواب دہندگان نے سکور کارڈ میں مقرر کردہ مختلف معیارات کی درجہ بندی کرنا تھی، اسی لئے سکورنگ / ریٹنگ کا ایسا معیار طے نہ ہو سکا جس کی پیروی کی جائے میں شریک کارکنوں کے درمیان بھی اتفاق رائے پیدا ہوتی۔ اس ضمن میں مطابقت کو ممکنہ حد تک یقینی بنانے کے لئے تحقیق کرنے والے تمام ساتھیوں کو اکٹھا کیا گیا کہ ریٹنگ / سکورنگ کے کم از کم معیار کا تعین کرنے کے لئے گفت و شنید کی جا سکے۔ وہ یہ معیار جواب دہندگان کے سامنے بھی رکھ چکے تھے۔ ایس اے پی پاکستان کی ٹیم فیلڈ میں بھی گئی کہ جائزے کے دوران ایک پائیدار طریقہ کار اختیار کرنے کو یقینی بنایا جا سکے۔

ضروری {ئج

لوگوں نے جو سوالنامے مکمل کر کے بھجوائے ان کے جائزے کے بعد جو اہم {ئج سامنے آئے ان کو ذیل میں ترتیب کے لحاظ سے پیش کیا جا رہا ہے۔ جہاں ضرورت تھی وہاں مقامی حکومتوں کے دفاتر سے حاصل کردہ دستاویزات کی بنیاد پر اخذ کیے گیے {ئج اور مقداری فیڈ بیک کو بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ ذیل میں دیئے گئے مختلف اہم موضوعاتی معاملات پر روشنی ڈالی جا سکے:

کو± کی کارکردگی کے حوالے سے *یH سکور

ضلع	*یH . سے*ی دہ سکور (جواب دہندہ کا عہدہ)	*یH . سے کم سکور (جواب دہندہ کا عہدہ)	تمام سکوروں کی اوسط	جواب نہ دینے والوں کی تعداد
فیصل*. د	10 (ضلع. ظم*. $ضلع. ظم)	2 (اقلیتی ممبر ضلع کو±)	7.17	2
قلات	10 (ضلع. ظم*. $ضلع. ظم)	2 (کسان کونسلر تحصیل)	5.80	0
لودھراں	10 (ضلع. ظم*. $ضلع. ظم، یو 2 کو±*. ظم)	2 (ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± ب مخالف)	6.53	0
لیّہ	10 (یو 2 کو±*. ظم)	4 (ممبر تحصیل کو±)	7.25	4
ٹوبہ ٹیک سنگھ	10 (خاتون ممبر ضلع کو± ، یو 2 کو±*. ظم)	0 (مزدور ممبر تحصیل کو±)	7.00	2
میانوالی	10 (ممبر تحصیل کو± ، یو 2 کو±*. ظم، خاتون ممبر ضلع کو±)	0 (ممبر ضلع کو± ب مخالف، ممبر تحصیل کو± ، خاتون ممبر ضلع کو±)	5.93	2
سا ¦	9 (یو 2 کو±*. ظم)	4 (ممبر ضلع کو±)	7.00	0
+ ین	10 (ضلع. ظم، یو 2 کو±*. ظم)	0 (کسان کونسلر تحصیل)	5.57	1
نواب شاہ	10 (ممبر تحصیل کو±)	0 (ممبر ضلع کو± ، مزدور ممبر تحصیل کو±)	2.38	0
لاڑکانہ	10 (ممبر ضلع کو± ، ضلع. ظم)	5*. $ضلع. ظم)	7.67	0
دادو	10 (یو 2 کو±*. ظم)	0 (ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± ب مخالف)	3.93	0
مردان	8 (ضلع. ظم، اقلیتی ممبر ضلع کو±)	4 (ممبر تحصیل کو±)	6.08	0
چارسدہ	9 (ضلع. ظم)	3 (ممبر تحصیل کو±)	6.67	1
لوٗ و.	10 (یو 2 کو±*. ظم)	3 (ممبر ضلع کو± ب مخالف)	6.43	0
ڈیرہ اسمٰعیل خان	8 (یو 2 کو±*. ظم، کسان کونسلر تحصیل)	2 (ضلع. ظم*. $ضلع. ظم، ممبر ضلع کو± ب مخالف، ممبر تحصیل کو± ، خاتون ممبر ضلع کو±)	4.00	0
بنوں	7 (ممبر ضلع کو± ب مخالف، یو 2 کو±*. ظم)	1 (خاتون ممبر ضلع کو±)	4.83	0
,. $ (کیچ)	10 (یو 2 کو±*. ظم)	0 (ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± ب مخالف)	5.33	0
نصیر*. د	9 (ضلع. $. ظم، یو 2 کو±*. ظم)	1 (خاتون ممبر ضلع کو±)	3.82	0
گوادر	10 (یو 2 کو±*. ظم)	1 (اقلیتی ممبر ضلع کو±)	5.92	0

تحقیق میں شر- تمام افراد سے یہ کہاH تھا کہ وہ اپنی اپنی ضلعی کونسلوں کا ا- مجموعی سکور بیان کریں۔ لاڑکانہ کا اوسط سکور . سے*ی دہ رہا (7.67)۔ نواب شاہ نے تمام اضلاع سے کم سکور (2.38) حاصل کیا۔ سکور کے علاوہ سوالات کے جوابوں کا تجزیہ بھی کیاH ہے جس سے ضلعی حکومتوں کی کارکردگی کا پتہ چلتا ہے۔

کو± میں ہونے والے اجلاسوں کی تعداد

ضلع	سے *یدہ تعداد (جواب دہندہ کا عہدہ)	سے کم تعداد (جواب دہندہ کا عہدہ)	اوسط تعداد	جواب نہ دینے والوں کی تعداد
فیصل*ٓ د	16(ممبر تحصیل کو±)	2(یو 2 کو±*ظم)	10	1
قلات	3(ضلع*ظم* $ضلع*ظم، ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± ب مخالف، اقلیتی ممبر ضلع کو± ، خاتون ممبر ضلع کو±)	0(یو 2 کو±*ظم)	2.27	0
لودھراں	16(ممبر تحصیل کو±)	5(یو 2 کو±*ظم)	11.13	0
لیّہ	25(یو 2 کو±*ظم)	2(ممبر تحصیل کو±)	11.78	3
ٹوبہ ٹیک سنگھ	15(ممبر تحصیل کو± ، یو 2 کو±*ظم، مزدور ممبر تحصیل کو±)	1(کسان کونسلر تحصیل، اقلیتی ممبر ضلع کو±)	11.50	0
میانوالی	22(ممبر ضلع کو±)	6(ممبر تحصیل کو±)	10.63	0
سا ¦	70(ممبر ضلع کو±)	11(ممبر ضلع کو±)	36	0
+ ین	11(ضلع*ظم* $ضلع*ظم، ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± ب مخالف، یو 2 کو±*ظم، اقلیتی ممبر ضلع کو± ، خاتون ممبر ضلع کو±)	4(مزدور ممبر تحصیل کو±)	8.64	0
نواب شاہ	30(ممبر تحصیل کو± ، مزدور ممبر تحصیل کو±)	1(ممبر تحصیل کو±)	14.50	0
لاڑکانہ	22(اقلیتی ممبر ضلع کو±)	4(ممبر تحصیل کو±)	15.54	2
دادو	14(ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± ب مخالف)	8(یو 2 کو±*ظم)	11.50	0
مردان	15(خاتون ممبر ضلع کو±)	4(ممبر تحصیل کو±)	10.25	0
چارسدہ	28(ممبر تحصیل کو±)	2(اقلیتی ممبر ضلع کو±)	16.36	2
لوَ ی	16(خاتون ممبر ضلع کو±)	2(اقلیتی ممبر ضلع کو±)	11.82	3
ڈیرہ اسمٰعیل خان	14(ضلع*ظم* $ضلع*ظم، ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± ب مخالف، مزدور ممبر تحصیل کو± ، خاتون ممبر ضلع کو±)	5(ممبر تحصیل کو±)	10.64	0
بنوں	18(یو 2 کو±*ظم)	14(ممبر تحصیل کو±)	15.67	0
$ (کیچ)	10(یو 2 کو±*ظم)	2(ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± ب مخالف، ممبر تحصیل کو±)	4.87	0
نصیر*ٓ د	6* $ضلع*ظم)	1(یو 2 کو±*ظم)	3.67	2
گوادر	15(یو 2 کو±*ظم)	6(یو 2 کو±*ظم)	10	2

ضلع میں کو± کے اجلاسوں کی تعداد کے حوالے سے پوچھ H تو سا ¦ کا اوسط سے *یدہ (36) رہا جبکہ قلات کا سے کم (2.27) رہا۔

کو± کے اجلاسوں میں خواتین کی شر - ہے یا نہیں؟

ضلع	ہاں (تعداد)	نہیں (تعداد)	جواب نہ دینے والوں کی تعداد	کل (تعداد)
فیصل آباد	14	0	0	14
قلات	9	4	2	15
لودھراں	13	2	0	15
لیّہ	8	4	0	12
ٹوبہ ٹیک سنگھ	9	3	0	12
میانوالی	15	1	0	16
سا ¦	11	2	0	13
+ ین	14	0	0	14
نواب شاہ	8	0	0	8
لاڑکانہ	15	0	0	15
دادو	14	0	0	14
مردان	11	1	0	12
چارسدہ	13	0	0	13
لوَ دیِ	3	11	0	14
ڈیرہ اسمٰعیل خان	14	0	0	14
بنوں	5	1	0	6
$. ,ِ (کیچ)	7	8	0	15
نصیر آباد	4	7	0	11
گوادر	13	0	0	13
کل	200	44	2	246

جہاں - کو± کے اجلاسوں میں خواتین کی شمولیت کا سوال تھا تو اس ضمن میں متعدد مثبت پہلو سامنے آئے۔ ضلع چارسدہ کی ا ِ- ضلعی سرآ می رپورٹ سے پتہ ` کہ ضلع کو± نے خواتین کونسلروں کو 2 ہزار روپے ماہانہ وظیفہ دینے کی منظوری بھی دی تھی۔ صرف لوَ دیِ $. ,ِ اور نصیر آباد کے جواب دہندگان نے کہا کہ کئی خواتین کونسلر کو± کے اجلاسوں میں شر - نہیں ہوتیں۔

ممبران کے لئے اعزازیہ کافی ہے؟

ضلع	ہاں (تعداد)	نہیں (تعداد)	جواب نہ دینے والوں کی تعداد	کل (تعداد)
فیصل آباد	9	5	0	14
قلات	11	2	2	15
لودھراں	6	9	0	15
لیّہ	0	12	0	12
ٹوبہ ٹیک سنگھ	9	2	1	12
میانوالی	8	8	0	16
سا ¦	13	0	0	13
پشین	14	0	0	14
نواب شاہ	7	0	1	8
لاڑکانہ	15	0	0	15
دادو	12	2	0	14
مردان	1	11	0	12
چارسدہ	4	9	0	13
لوئر دیر	1	12	1	14
ڈیرہ اسمٰعیل خان	6	8	0	14
بنوں	6	0	0	6
تربت (کیچ)	15	0	0	15
نصیر آباد	10	0	1	11
گوادر	13	0	0	13
کل	160	80	6	246

جواب دہندگان سے دریافت کیا گیا کہ یونین کونسل کے اجلاسوں کے لئے دیا جانے والا اعزازیہ کافی تھا تو فیصل آباد، قلات اور پشین کے اضلاع سے تعلق رکھنے والے جواب دہندگان کی اکثریت نے کہا کہ اعزازیہ کافی تھا۔ لیّہ مردان اور لوئر دیر کے اکثریتی جواب دہندگان نے اس کے برعکس رائے کا اظہار کیا۔ ہم 160 جواب دہندگان نے اعزازیے کو کافی اور 80 نے ناکافی قرار دیا۔

ضلع حکومت کی طرف سے منظور کردہ ضمنی قوا 2 کی تعداد

ضلع	سے* دہ تعداد (جواب دہندہ کا عہدہ)	سے کم تعداد (جواب دہندہ کا عہدہ)	اوسط تعداد	جواب نہ دینے والوں کی تعداد
فیصل* د	55(ضلع* ظم)	55(ضلع* ظم)	55	13
قلات	0	0	0	15
لودھراں	0	0	0	15
لیّہ	1(* $ضلع* ظم)	1(* $ضلع* ظم)	1	11
ٹوبہ ٹیک سنگھ	3(ممبر تحصیل کو±)	3(ممبر تحصیل کو±)	3	11
میانوالی	0	0	0	16
سا ¦	4(خاتون ممبر ضلع کو±)	0(ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± ب مخالف)	1	9
+ ین	-	0	0(تمام جواب دہندگان)	4
نواب شاہ	-	0	0(تمام جواب دہندگان)	4
لاڑکانہ	2(ضلع* ظم،* $ضلع* ظم، ممبر ضلع کو± ، اقلیتی ممبر ضلع کو± ، خاتون ممبر ضلع کو±)	0(خاتون ممبر ضلع کو±)	1.75	7
دادو	-	0(تمام جواب دہندگان)	.00	1
مردان	2(ضلع* ظم* $ضلع* ظم)	0(ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± ب مخالف، ممبر تحصیل کو± ، یو 2 کو±* ظم، کسان کونسلر تحصیل، خاتون ممبر ضلع کو±)	.44	3
چارسدہ	5(ضلع* ظم)	0(ممبر ضلع کو± ، اقلیتی ممبر ضلع کو± ، خاتون ممبر ضلع کو±)	1.43	6
لو ٔ و ۔	22(اقلیتی ممبر ضلع کو±)	0(یو 2 کو±* ظم، کسان کونسلر تحصیل، خاتون ممبر ضلع کو±)	5.88	6
ٹو ہ اسمٰعیل خان	1(ضلع* ظم* $ضلع* ظم، ممبر ضلع کو± ب مخالف)	0(ممبر تحصیل کو± ، یو 2 کو±* ظم، خاتون ممبر ضلع کو±)	.43	7
بنوں	-	0(ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± بِ مخالف، ممبر تحصیل کو± ، یو 2 کو±* ظم)	.00	3
,$ (کیچ)	0	0	0	15
نصیر* د	0	0	0	11
گوادر	4(ممبر ضلع کو± بِ مخالف، یو 2 کو±* ظم، خاتون ممبر ضلع کو±)	1(ممبر ضلع کو± ، اقلیتی ممبر ضلع کو± ، خاتون ممبر ضلع کو±)	2.50	3

جواب دہندگان سے دژ یفت کیاH کہ ان کی متعلقہ کونسلوں نے کتنے ضمنی قوا 2 کی منظوری دی تھی تو فیصل * دکے ظم کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق اس کا ضلع 55 ضمنی قوا 2 کی منظوری کے ساتھ سرفہر ست رہا تھا۔ فیصل * د کی ضلعی سرا می رپورٹ سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ ٹ وَن میونسپل انتظامیہ جناح * ٹ وَن نے کونسلروں کی جا $ سے قرارداد پیش کرنے کے بعد متعدد ضمنی قوا 2 تشکیل دیے۔ رپورٹ کے مطابق مذکورہ ضمنی قوا 2 خطر * ک، مضر اور غیر قانونی تجارتی سرا میوں کے لئے لا á کے حصول کے لئے تشکیل دیے گئے۔ اس کے علاوہ یہ ضمنی قوا 2 سینماؤں کو * قا + ہ بنانے کرایوں، ٹوڑ * منٹوں، ú ئشوں، سرکسوں، تھیٹر اور عوامی اجتماعات کے حامل د v معا 5 ت، مذبحہ خانوں، فراہمی آب، رk رڈ کے معا أ اور Ý ل کے حصول اور عمارات کی تعمیرات وغیرہ کے متعلق تھے۔

یہ * ت حیران کن ہے کہ فیصل * د سے کسی اور جواب دہندہ نے ان ذ ~ قوا 2 کی تشکیل کے متعلق رائے زنی نہیں کی حالا è یہاں اتنی ٹ ی تعداد میں یہ قوا 2 بنائے گئے۔ د v اضلاع مثلاً قلات، لودھراں، لیہ اور ٹوبہ ٹیک سنگھ کے اکثریتی جواب دہندگان نے بھی اس سوال کا جواب نہیں * ی۔ لوَ د ی کو چھوڑ کر د v ا کثر اضلاع میں اگ چہ جواب دہندگان کی تعداد کافی ژ ی دہ تھی لیکن ضمنی قوا 2 منظور کرنے کی شرح قابل ذکر نہیں تھی۔

اس کی سب سے ٹ ی وجہ یہ ہے کہ ژ ی دہ تر ضلع کونسلیں پ انے ضمنی قوا 2 سے ہی کام ` رہی ہیں۔ جن اضلاع میں ضمنی قوا 2 بنائے گئے، دراصل وہاں بھی پہلے بنے ہوئے ضمنی قوا 2 میں ت میم کی گئی۔ یہ امر * (دلچسپی ہے کہ جواب دہندگان کی ا ی انتہائی قلیل تعداد (45) نے ضمنی قوا 2 کے معیار کے * رے میں بھی رائے کا اظہار کیا۔ انہوں نے جن قوا 2 کا ژ ی دہ ذکر کیا ان میں ضابطہ اخلاق، لائسنسوں اور مختلف قسم کے ٹیکسوں سے متعلق قوا 2 شامل تھے۔

متعلقہ کو± میں کمیٹیوں کی تعداد

ضلع	۔ سے*یدہ تعداد (جواب دہندہ کا عہدہ)	۔ سے کم تعداد (جواب دہندہ کا عہدہ)	اوسط تعداد	جواب نہ دینے والوں کی تعداد
فیصل* د	26(مزدور ممبر تحصیل کو± ، ممبر تحصیل کو±)	1(ممبر ضلع کو±)	12.13	6
قلات	0	0	0	15
لودھراں	12(ضلع*ظم*، $ضلع*ظم، ممبر ضلع کو±)	8(یو 2 کو±*ظم، اقلیتی ممبر ضلع کو±)	10.40	0
لیّہ	25(*$ضلع*ظم)	0(ممبر ضلع کو±)	9.09	1
ٹوبہ ٹیک سنگھ	34(ممبر ضلع کو±)	6(یو 2 کو±*ظم، خاتون ممبر ضلع کو±)	15.67	0
میانوالی	18(ضلع*ظم*، $ضلع*ظم، ممبر ضلع کو±)	5(یو 2 کو±*ظم)	12.87	1
سا¦	19(*$ضلع*ظم، خاتون ممبر ضلع کو±)	5(خاتون ممبر ضلع کو±)	12.23	0
*ین	12(کسان کونسلر تحصیل)	0(یو 2 کو±*ظم)	8.38	2
نواب شاہ	14(خاتون ممبر ضلع کو±)	6(مزدور ممبر تحصیل کو±)	10.75	4
لاڑکانہ	22(ضلع*ظم*، $ضلع*ظم، اقلیتی ممبر ضلع کو±)	6(ممبر تحصیل کو± ، یو 2 کو±*ظم)	13.27	0
دادو	23(ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± ب مخالف)	2(یو 2 کو±*ظم)	10.38	1
مردان	18(ضلع*ظم*، $ضلع*ظم، خاتون ممبر ضلع کو±)	4(یو 2 کو±*ظم)	12.83	0
چارسدہ	11(یو 2 کو±*ظم)	4(ممبر ضلع کو± ، ممبر تحصیل کو± ، یو 2 کو±*ظم)	6	1
لوَ ی	22(ضلع*ظم*، $ضلع*ظم، ممبر ضلع کو± ، خاتون ممبر ضلع کو±)	4(یو 2 کو±*ظم)	11.69	1
ڈ ہ اسمٰعیل خان	12(ضلع*ظم*، $ضلع*ظم، ممبر ضلع کو± ب مخالف، خاتون ممبر ضلع کو±)	4(ممبر تحصیل کو±)	8.57	0
بنوں	11(خاتون ممبر ضلع کو±)	6(ممبر ضلع کو± ب مخالف، یو 2 کو±*ظم)	8.33	0

(کیچ) $. ,ٹ	16(ضلع. ظم* . $ضلع. ظم، ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± ب مخالف، یو 2 کو±*. ظم، کسان کونسلر تحصیل، مزدور ممبر تحصیل کو± ، اقلیتی ممبر ضلع کو± ، خاتون ممبر ضلع کو±)	7(یو 2 کو±*. ظم)	13	3
نصیر* . د	6* . $ضلع. ظم)	3(مزدور ممبر تحصیل کو±)	4.25	7
گوادر	10* . $ضلع. ظم، ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± ب مخالف، یو 2 کو±*. ظم، اقلیتی ممبر ضلع کو± ، خاتون ممبر ضلع کو±)	5(ممبر تحصیل کو± ، کسان کونسلر تحصیل)	8.33	1

مقامی حکومتوں میں کمیٹیوں کی تشکیل کی تعداد کے حوالے سے قلات (0) اور نصیر* . د (4) کو چھوڑ کر* . قی اضلاع کا اوسط حوصلہ افزاء تھا۔ ای ہی مقامی حکومت میں کمیٹیوں کی تشکیل کی بیان کردہ تعداد میں ای تضاد سامنے* ی۔ مثال کے طور پر لیّہ کے ضلع. $* . ظم نے کمیٹیوں کی تعداد 25 بتائی جبکہ ضلع کو± کے ای رکن نے دعویٰ کیا کہ کوئی بھی کمیٹی تشکیل نہیں دی گئی۔ سا ¦ میں بھی اسی قسم کا تضاد سامنے* ی۔ معیار سے متعلق حصّے کے جاﺅ ے سے پتہ ` کہ تمام اضلاع میں صحت اور تعلیم سے متعلق کمیٹیوں کی تشکیل کی تعداد* ی دہ تھی۔

فعال کمیٹیوں کی تعداد

ضلع	۔ سے* دہ تعداد (جواب دہندہ کا عہدہ)	۔ سے کم تعداد (جواب دہندہ کا عہدہ)	اوسط تعداد	جواب نہ دینے والوں کی تعداد
فیصل* د	26(ممبر تحصیل کو±)	10(ممبر ضلع کو±)	16	11
قلات	0	0	0	15
لودھراں	12(ممبر ضلع کو±)	2(ممبر ضلع کو±)	6.33	3
لیّہ	15(* $ضلع* ظم)	0(ممبر ضلع کو± نبِ مخالف)	7.78	3
ٹوبہ ٹیک سنگھ	34(ممبر ضلع کو±)	0(مزدور ممبر ضلع کو±)	14.83	0
میانوالی	18(ضلع* ظم* $ضلع* ظم)	1(خاتون ممبر ضلع کو±)	5.91	5
سا¦	19(خاتون ممبر ضلع کو±)	0(ممبر ضلع کو± نبِ مخالف)	7.92	1
*ین	11(ضلع* ظم* $ضلع* ظم، ممبر ضلع کو±)	0(ممبر تحصیل کو± ، یو 2 کو±* ظم، کسان کونسلر تحصیل، خاتون ممبر ضلع کو±)	3.90	5
نواب شاہ	2(ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± نبِ مخالف، خاتون ممبر ضلع کو±)	1(مزدور ممبر تحصیل کو±)	1.75	4
لاڑکانہ	22(* $ضلع* ظم)	4(خاتون ممبر ضلع کو±)	8.46	2
دادو	2(یو 2 کو±* ظم، اقلیتی ممبر ضلع کو±)	0(ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± نبِ مخالف، ممبر تحصیل کو± ، یو 2 کو±* ظم، کسان کونسلر تحصیل، خاتون ممبر ضلع کو±)	.31	1
مردان	9(ممبر تحصیل کو±)	0(ممبر ضلع کو± نبِ مخالف)	5.83	0
چارسدہ	11(یو 2 کو±* ظم)	0(خاتون ممبر ضلع کو±)	4.67	1
لوٗ وی	8(ضلع* ظم)	0(ممبر تحصیل کو± ، کسان کونسلر تحصیل، خاتون ممبر ضلع کو±)	3.75	2
ڈیرہ اسمٰعیل خان	12(ضلع* ظم* $ضلع* ظم، ممبر ضلع کو± نبِ مخالف)	0(مزدور ممبر تحصیل کو± ، خاتون ممبر ضلع کو±)	6.36	0
بنوں	8(ممبر تحصیل کو±)	0(خاتون ممبر ضلع کو±)	3.17	0

11	12.75	3(ممبر ضلع کو± ب مخالف)	16(ضلع ظم، ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± ب مخالف)	(کیچ) $. ,ت
9	5	4(یو 2 کو± ظم)	6 $ ضلع ظم)	نصیر آباد
3	6.80	3(ممبر تحصیل کو± ، کسان کونسلر تحصیل)	10 $ ضلع ظم، ممبر ضلع کو± ، یو 2 کو± ، اقلیتی ممبر ضلع کو±)	گوادر

کمیٹیوں کے مذکورہ معاملے کی مزید چھان بین کے لئے جواب دہندگان سے ایک مزید سوال پوچھا گیا کہ فعال کمیٹیوں کی تعداد کیا تھی۔ اس بارے میں بھی فرق سامنے آیا جس سے پتہ چلتا ہے کہ مقامی حکومتی نظام کے تحت جو کمیٹیاں تشکیل دی جارہی ہیں ان کی رکنیت اور اہلیت کے متعلق اختلاف رائے بہت زیادہ ہے۔

کمیٹیوں کی طرف سے پیش کی گئی رپورٹوں کی تعداد

ضلع	سب سے زیادہ تعداد (جواب دہندہ کا عہدہ)	سب سے کم تعداد (جواب دہندہ کا عہدہ)	اوسط تعداد	جواب نہ دینے والوں کی تعداد
فیصل*. د	0	0	0	14
قلات	0	0	0	14
لودھراں	5(کسان کونسلر تحصیل)	5(کسان کونسلر)	5	14
لیّہ	2(یو 2 کو±*.ظم)	2(یو 2 کو±*.ظم)	2	11
ٹوبہ ٹیک سنگھ	2(یو 2 کو±*.ظم)	2(یو 2 کو±*.ظم)	2	11
میانوالی	6(ضلع*.ظم)	6(ضلع*.ظم)	6	15
سا¦	16(ممبر ضلع کو±)	0(ممبر ضلع کو± ب مخالف)	7	3
*ین	11(ضلع*.ظم، *.$ضلع*.ظم، ممبر ضلع کو±)	0(ممبر تحصیل کو± ، یو 2 کو±*.ظم، کسان کونسلر تحصیل، خاتون ممبر ضلع کو±)	3.30	5
نواب شاہ	1(ممبر ضلع کو± ب مخالف، خاتون ممبر ضلع کو±)	0(ممبر ضلع کو±)	.67	5
لاڑکانہ	8(اقلیتی ممبر ضلع کو±)	0*.$ضلع*.ظم، خاتون ممبر ضلع کو±)	2.92	3
دادو	-	0(تمام جو* ہندگان)	.00	1
مردان	6(خاتون ممبر ضلع کو±)	0(ممبر تحصیل کو± ، کسان کونسلر تحصیل)	2.83	0
چارسدہ	5(ممبر تحصیل کو±)	0(ممبر تحصیل کو± ، یو 2 کو±*.ظم، اقلیتی ممبر ضلع کو± ، خاتون ممبر ضلع کو±)	2.09	2
لو*و	3*.$ضلع*.ظم، ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± ب مخالف، ممبر تحصیل کو±)	0(کسان کونسلر تحصیل، خاتون ممبر ضلع کو±)	2.10	4
ڈیرہ اسمٰعیل خان	7(یو 2 کو±*.ظم)	0(ممبر ضلع کو± ب مخالف، ممبر تحصیل کو± ، مزدور ممبر تحصیل کو± ، خاتون ممبر ضلع کو±)	2.08	2
بنوں	4(ممبر ضلع کو±)	0(خاتون ممبر ضلع کو±)	1.67	0
*.$ (کیچ)	0	0	0	15
نصیر*. د	0	0	0	11
گوادر	4(یو 2 کو±*.ظم)	1(خاتون ممبر ضلع کو±)	2.67	10

جہاں -- مقامی حکومت کی کمیٹیوں کی جا$ سے ما -- رپورٹوں کی تیاری کا معاملہ ہے تو یہاں پر بھی جواب دہندگان کی رائے میں تضاد پا* یں ہے۔ اس کے علاوہ کمیٹیوں کی تعداد اور ان کی بیان کردہ فعالیت کا موازنہ ان کی تیار کردہ رپورٹوں سے کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ تیار کردہ رپورٹوں کی تعداد انتہائی کم ہے۔ مثال کے طور پر فیصل*. د سے بتا H کہ 26 کمیٹیاں قائم ہیں جبکہ ان میں سے ا- بھی ما -- رپورٹیں جمع نہیں کرا رہی۔ اس ضمن میں حاصل کردہ سکور سے پتہ چلتا ہے کہ لوکل گورنمنٹ کمیٹیاں فی الواقع ما -- کا کردار نہیں ادا کر رہی ہیں جو کہ ان کی تشکیل کا C دی مقصد تھا۔

کو± کی کارکردگی رپورٹیں تیار ہوتی ہیں؟

ضلع	ہاں	نہیں	جواب نہ دینے والوں کی تعداد	کل
فیصل*.د	12	1	1	14
قلات	10	5	0	15
لودھراں	9	6	0	15
لیّہ	5	7	0	12
ٹوبہ ٹیک سنگھ	10	2	0	12
میانوالی	4	12	0	16
سا ¦	12	1	0	13
+ ین	10	4	0	14
نواب شاہ	1	7	0	8
لاڑکانہ	14	1	0	15
دادو	7	7	0	14
مردان	9	2	1	12
چارسدہ	8	5	0	13
لوَ ویہ	7	6	1	14
ڈیرہ اسمٰعیل خان	7	7	0	14
بنوں	6	0	0	6
,.$ (کیچ)	2	13	0	15
نصیر*.د	3	8	0	11
گوادر	11	2	0	13
کل	147	96	3	246

.#ضلعی کارکردگی کی رپورٹوں کے* .رے میں پوچھاH تو فیصل* .داور سا ¦ کا اوسط . سے* یدہ 12 رہا. # کو .$ کا 2 اور میانوالی کا اوسط 4 رہا۔

کو± کی طرف سے تحصیل/ضلع/صو* ئی محکمہ مقامی حکومت کوبھیجی گئی رپورٹوں کی تعداد

ضلع	سے * دہ تعداد (جواب دہندہ کا عہدہ)	سے کم تعداد (جواب دہندہ کا عہدہ)	اوسط تعداد	جواب نہ دینے والوں کی تعداد
فیصل* د	5(خاتون ممبر ضلع کو±)	2(ضلع* ظم)	3.5	12
قلات	2(یو 2 کو±* ظم)	1(ضلع* ظم)	1.50	13
لودھراں	12(ضلع* ظم)	10(کسان کونسلر تحصیل)	11	12
لیّہ	8(یو 2 کو±* ظم)	0* $ ضلع* ظم، ممبر ضلع کو±)	1.67	6
ٹوبہ ٹیک سنگھ	13(ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± ب مخالف)	12(یو 2 کو±* ظم)	12.75	8
میانوالی	0	0	0	16
سا ¦	70(ممبر ضلع کو±)	1* $ ضلع* ظم)	15.56	4
* ین	7(یو 2 کو±* ظم)	0(ممبر ضلع کو± ب مخالف، ممبر تحصیل کو± ، خاتون ممبر ضلع کو±)	3.33	6
نواب شاہ	-	0(ممبر تحصیل کو± ، مزدور ممبر تحصیل کو±)	.00	6
لاڑکانہ	12* $ ضلع* ظم)	1(کسان کونسلر تحصیل)	4.27	4
دادو	12(ممبر ضلع کو±)	8(یو 2 کو±* ظم)	10	7
مردان	3(اقلیتی ممبر تحصیل کو±)	0(ممبر تحصیل کو± ، یو 2 کو±* ظم)	1	9
چارسدہ	15(ممبر ضلع کو±)	6(ممبر تحصیل کو±)	10.50	11
لو ٔ و	15(یو 2 کو±* ظم، کسان کونسلر تحصیل)	4(ممبر تحصیل کو±)	8.80	9
ڈیرہ اسمٰعیل خان	12(یو 2 کو±* ظم، کسان کونسلر تحصیل)	2(ممبر ضلع کو±)	6.57	7
بنوں	10(خاتون ممبر ضلع کو±)	2(ممبر ضلع کو± ، یو 2 کو±* ظم)	5.60	1
ٹ $ (کیچ)	0	0	0	15
نصیر* د	0	0	0	11
گوادر	7(ممبر ضلع کو±)	1(ممبر ضلع کو± ب مخالف، یو 2 کو±* ظم)	3.57	6

مقامی حکومت سا ¦ نے مقامی حکومتوں سے متعلق صو* ئی محکموں کو16 رپورٹیں بھجوا N جبکہ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے13 اور لودھراں نے11 * دہ سے * دہ اوسط حاصل کیا۔نواب شاہ، میانوالی، نصیر* د اور ٹ $ کے جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ ان کی مقامی حکومتوں نے صو* ئی محکموں کو کوئی رپورٹ نہیں بھجوائی (اوسط 0)۔

ضلعی حکومت کے نچلی سطح پر تعلقات

ضلع	بہت اچھے	اچھے	درمیانے	اب بالکل نہیں	جواب نہ دینے والوں کی تعداد	کل
فیصل آباد	3	8	1	2	0	14
قلات	6	6	3	0	0	15
لودھراں	4	10	1	0	0	15
لیّہ	3	5	4	0	0	12
ٹوبہ ٹیک سنگھ	2	7	2	1	0	12
میانوالی	6	7	1	2	0	16
سا ¦	5	4	2	0	2	13
بین	3	7	0	1	3	14
نواب شاہ	0	1	2	5	0	8
لاڑکانہ	10	5	0	0	0	15
دادو	0	3	6	5	0	14
مردان	3	6	2	1	0	12
چارسدہ	5	4	2	2	0	13
لوئر دیر	1	3	8	1	1	14
ڈیرہ اسمٰعیل خان	4	3	7	0	0	14
بنوں	1	2	3	0	0	6
تربت (کیچ)	1	3	5	6	0	15
نصیر آباد	2	4	3	2	0	11
گوادر	0	11	1	1	0	13
کل	59	99	53	29	6	246

جواب دہندگان سے پوچھا گیا کہ وہ ضلعی حکومت کے نچلی سطح کی حکومتوں (یو 2 کو± وتحصیل) کے ساتھ تعلقات کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کریں تو 53 افراد نے ان تعلقات کو 'بس ٹھیک ہے' قرار دیا جبکہ 59 کا کہنا تھا کہ تعلقات 'بہت اچھے' ہیں۔ 29 افراد کی رائے میں یہ تعلقات اب تھے یا ان کا کوئی وجود نہیں تھا۔ تاہم، یہ امر حوصلہ افزا تھا کہ 99 جواب دہندگان کی رائے میں ضلعی حکومت کے نچلی سطح کی مقامی حکومتوں سے تعلقات اچھے تھے۔ اس رائے سے مختلف سطح کی مقامی حکومتوں کے درمیان ہم آہنگی کا اظہار بھی ہوتا ہے۔ کیا یہ ہم آہنگی بالائی سطح کی حکومت (مثلاً صوبائی) کے معاملے میں بھی پائی جاتی ہے؟ یہ ایک الگ معاملہ ہے جس پر علیحدہ سے روشنی ڈالی گئی ہے کیونکہ بحر حال اس کا تعلق نوعیت تحقیق جلوے سے جڑا ہے۔

صوبائی انتظامیہ کے ساتھ تعلقات

ضلع	بہت اچھے	اچھے	اوسط	بالکل نہیں	جواب نہ دینے والوں کی تعداد	کل
فیصل آباد	3	5	1	4	1	14
قلات	1	3	4	7	0	15
لودھراں	1	3	5	6	0	15
لیّہ	3	3	0	4	2	12
ٹوبہ ٹیک سنگھ	5	5	1	1	0	12
میانوالی	6	2	4	4	0	16
سا ¦	2	3	0	0	8	13
+ین	0	2	1	2	9	14
نواب شاہ	0	1	2	5	0	8
لاڑکانہ	7	3	3	2	0	15
دادو	0	3	5	6	0	14
مردان	0	3	4	5	0	12
چارسدہ	0	6	2	5	0	13
لوٗ وی	1	1	4	7	1	14
ڈیرہ اسمٰعیل خان	4	2	7	1	0	14
بنوں	2	2	2	0	0	6
تربت (کیچ)	1	3	2	9	0	15
نصیر آباد	1	4	2	4	0	11
گوادر	0	1	0	11	1	13
کل	37	55	49	83	22	246

جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے کہ جواب دہندگان سے مقامی حکومت کے صوبائی انتظامیہ سے تعلقات کے بارے میں بھی دریافت کیا گیا تھا۔ ان کی بڑی تعداد 53 کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت کے مقامی حکوت سے تعلقات بالکل نہیں یعنی ان کا کوئی وجود ہی نہیں تھا۔ یہ رائے صوبائی اور مقامی حکومتوں کے تعلقات کے حوالے سے انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔

شکا$ سیل کی موجودگی ہے* نہیں؟

ضلع	ہاں	نہیں	جواب نہ دینے والوں کی تعداد	کل
فیصل* د	5	9	0	14
قلات	12	3	0	15
لودھراں	3	12	0	15
لیّہ	7	5	0	12
ٹوبہ ٹیک سنگھ	12	0	0	12
میانوالی	4	12	0	16
سا¦	9	3	1	13
+ین	6	8	0	14
نواب شاہ	2	6	0	8
لاڑکانہ	6	9	0	15
دادو	10	4	0	14
مردان	7	3	2	12
چارسدہ	5	8	0	13
لوَ دو یہ	3	9	2	14
ڈویہ اسمٰعیل خان	3	9	2	14
بنوں	1	5	0	6
,$ (کیچ)	1	14	0	15
نصیر* د	0	11	0	11
گوادر	0	13	0	13
کل	96	145	5	246

زیدو¨ جواب دہندگان145نے شکا یت سیل کی عدم موجودگی بیان کی جبکہ 96 کا دعویٰ تھا کہ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کے تقاضوں کے مطابق شکا* یت سیل کام کررہے تھے۔

شکایت کے ریکارڈ کی موجودگی

ضلع	ہاں	نہیں	جواب نہ دینے والوں کی تعداد	کل
فیصل آباد	5	6	3	14
قلات	10	5	0	15
لودھراں	0	15	0	15
لیّہ	6	6	0	12
ٹوبہ ٹیک سنگھ	8	4	0	12
میانوالی	6	10	0	16
سا¦	8	3	2	13
+ین	6	8	0	14
نواب شاہ	2	6	0	8
لاڑکانہ	5	10	0	15
دادو	2	12	0	14
مردان	3	0	9	12
چارسدہ	6	6	1	13
لوٗ دیہ	3	7	4	14
ڈیرہ اسمٰعیل خان	1	13	0	14
بنوں	1	5	0	6
$.ٖ (کیچ)	0	15	0	15
نصیر آباد	1	10	0	11
گوادر	0	13	0	13
کل	73	154	19	246

اسی طرح سے 154 جواب دہندگان نے کہا کہ شکایت سیل میں شکایتوں کا کوئی ریکارڈ نہیں رکھا جاتا تھا جبکہ 73 کا کہنا تھا کہ ریکارڈ رکھا جا رہا تھا۔

ٹیکس اکٹھے کرنے کاÂم تسلی بخش ہے؟

ضلع	ہاں	نہیں	جواب نہ دینے والوں کی تعداد	کل
فیصل آباد	8	5	1	14
قلات	7	8	0	15
لودھراں	2	13	0	15
لیّہ	8	4	0	12
ٹوبہ ٹیک سنگھ	9	2	1	12
میانوالی	9	7	0	16
ساہیوال	9	2	2	13
بدین	10	4	0	14
نواب شاہ	2	5	1	8
لاڑکانہ	4	11	0	15
دادو	6	8	0	14
مردان	4	8	0	12
چارسدہ	8	5	0	13
لوئر دیر	0	11	3	14
ڈیرہ اسمٰعیل خان	4	9	1	14
بنوں	0	5	1	6
تربت (کیچ)	2	11	2	15
نصیر آباد	3	8	0	11
گوادر	3	9	1	13
کل	98	135	13	246

* زیادہ تر جواب دہندگان (135) نے ٹیکس اکٹھے کرنے سے متعلق مقامی حکومت پر عدم اطمینان کا اظہار کیا جبکہ 98 نے اس کے برعکس رائے کا اظہار کیا۔

,ٹ قیاتی سکیموں کے لیے ٹینڈروں کی طلبی

ضلع	ہاں	نہیں	جواب نہ دینے والوں کی تعداد	کل
فیصل¶ د	12	1	1	14
قلات	9	6	0	15
لودھراں	12	3	0	15
لیّہ	6	2	4	12
ٹوبہ ٹیک سنگھ	8	4	0	12
میانوالی	12	3	1	16
سا ¦	13	0	0	13
+ ین	12	2	0	14
نواب شاہ	7	1	0	8
لاڑکانہ	6	8	1	15
دادو	11	3	0	14
مردان	11	1	0	12
چارسدہ	11	2	0	13
لوَ و یہ	8	3	3	14
ڈیرہ اسمٰعیل خان	4	10	0	14
بنوں	6	0	0	6
,ٹ $ (کیچ)	7	8	0	15
نصیر¶ د	10	1	0	11
گوادر	12	1	0	13
کل	177	59	10	246

جواب دہندگان کی اکثر $ (177) نے کہا کہ ٹ قیاتی سکیموں کے ضمن میں ٹینڈر طلب کئے جاتے ہیں جبکہ 59 کی رائے تھی کہ قواعد وضوابط کے مطابق ٹینڈر طلب نہیں کیے جاتے۔

5ٹ ں میں شفافیت

ضلع	ہاں	نہیں	جواب نہ دینے والوں کی تعداد	کل
فیصل† د	11	2	1	14
قلات	5	10	0	15
لودھراں	9	5	1	15
لیّہ	5	3	4	12
ٹوبہ ٹیک سنگھ	11	1	0	12
میانوالی	9	5	2	16
سا ¦	10	2	1	13
+ ین	11	3	0	14
نواب شاہ	1	7	0	8
لاڑکانہ	6	8	1	15
دادو	3	11	0	14
مردان	5	3	4	12
چارسدہ	10	3	0	13
لوَ و ۔	4	5	5	14
ڈیرہ اسمٰعیل خان	5	9	0	14
بنوں	4	2	0	6
,̈ $ (کیچ)	5	10	0	15
نصیر† د	4	7	0	11
گوادر	11	1	1	13
کل	129	97	20	246

جہاں -- ٹZ داروں کو ٹZ دینے میں شفافیت کے عنصر کا تعلق ہے 129 کی رائے میں یہ عمل شفاف ہے جبکہ 97 نے کہا کہ یہ عمل شفاف نہیں ہے۔

5 ں اور ٹھیکیداروں کے متعلق عوام کی آگاہی

ضلع	ہاں	نہیں	جواب نہ دینے والوں کی تعداد	کل
فیصل* د	11	2	1	14
قلات	1	14	0	15
لودھراں	7	8	0	15
لیّہ	4	4	4	12
ٹوبہ ٹیک سنگھ	11	1	0	12
میانوالی	8	8	0	16
سا ¦	8	4	1	13
+ ین	12	2	0	14
نواب شاہ	1	7	0	8
لاڑکانہ	10	4	1	15
دادو	3	11	0	14
مردان	2	7	3	12
چارسدہ	9	4	0	13
لوَ دی	5	5	4	14
ڈیرہ اسمٰعیل خان	5	7	2	14
بنوں	6	0	0	6
$ (کیچ)	7	8	0	15
نصیر* د	6	5	0	11
گوادر	9	4	0	13
کل	125	105	16	246

پائیو $ ٹھیکیداروں کی طرف سے کیے جانے والے کام کے رk رڈ- رسائی کے* رے میں 125 افراد کا کہنا تھا کہ رسائی کی جا سکتی ہے جبکہ 105 نے کہا کہ رk رڈ- رسائی نہیں ہے۔

داخلی آڈٹ

ضلع	ہاں	نہیں	جواب نہ دینے والوں کی تعداد	کل
فیصل آباد	12	2	0	14
قلات	8	7	0	15
لودھراں	7	8	0	15
لیّہ	7	2	3	12
ٹوبہ ٹیک سنگھ	9	2	1	12
میانوالی	12	3	1	16
سانگھڑ	11	2	0	13
بدین	11	3	0	14
نواب شاہ	7	1	0	8
لاڑکانہ	15	0	0	15
دادو	12	0	2	14
مردان	8	4	0	12
چارسدہ	7	6	0	13
لوئر دیر	6	6	2	14
ڈیرہ اسمٰعیل خان	8	6	0	14
بنوں	4	2	0	6
تربت (کیچ)	3	12	0	15
نصیر آباد	3	8	0	11
گوادر	2	11	0	13
کل	152	85	9	246

داخلی آڈٹ کے نظام کے بارے میں 152 رائے دہندگان کا کہنا تھا کہ یہ نظام موجود ہے جبکہ 85 نے کہا کہ یہ نظام موجود نہیں ہے۔

ترقیاتی سکیمیں اور بجٹ بنانے کا اختیار

ضلع	ہاں	نہیں	جواب نہ دینے والوں کی تعداد	کل
فیصل آباد	7	6	1	14
قلات	1	14	0	15
لودھراں	7	5	0	15
لیّہ	7	5	0	12
ٹوبہ ٹیک سنگھ	8	4	0	12
میانوالی	8	6	2	16
سا ¦	7	6	0	13
+ ین	8	6	0	14
نواب شاہ	5	3	0	8
لاڑکانہ	4	11	0	15
دادو	4	10	0	14
مردان	4	7	1	12
چارسدہ	6	6	1	13
لوَ ویہ	9	4	1	14
ڈیرہ اسمٰعیل خان	9	5	0	14
بنوں	4	2	0	6
ت $ (کیچ)	6	9	0	15
نصیر آباد	1	9	1	11
گوادر	10	2	1	13
کل	116	122	8	246

بجٹ کی تشکیل اور ترقیاتی سکیموں کے آغاز کے ضمن میں مقامی حکومت کی خودمختاری سے متعلق جواب دہندگان کی رائے کا تناسب تقریباً یکساں تھا۔(116) کی رائے میں خودمختاری حاصل ہے۔جبکہ (122) کے نزدیک یہ حاصل نہیں ہے۔ مزید برآں، متعلقہ اضلاع کی تیار کردہ مربوط بجٹ رپورٹوں کے جائزے سے پتہ چلا کہ دستیاب اعداد وشمار میں بہت خامیاں تھیں۔مثال کے طور پر ضلع لاڑکانہ کے پاس مالی سال 2005-06ء کے لیے محض مجموعی بجٹ کے اعداد وشمار موجود تھے۔ ترقیاتی وغیر ترقیاتی اخراجات کے درمیان فرق واضح نہیں کیا گیا تھا۔یہ بھی پتہ نہیں چلتا تھا کہ ضلع نے کون سے اخراجات کیے۔ ضلع + ین میں بھی یہی معاملہ تھا۔سا ¦ اور فیصل آباد کی بجٹ رپورٹوں میں ترقیاتی وغیر ترقیاتی اخراجات کے

لئے مختص رقومات علیحدہ علیحدہ بیان کی گئی تھیں ۔ ہم ا ٰ اجات کی تفصیلات کے ضمن میں معلومات موجود نہیں تھیں ۔ د V اضلاع میں سے متعدد بجٹ میں مختص رقومات صرف نہیں کر سکے تھے ۔ خاص طور پر وہ رقومات جو ترقیاتی ا ٰ اجات کے لئے رکھی گئی تھیں ۔ مثال کے طور پر ضلع مردان نے تنخواہوں کے علاوہ ترقیاتی ا ٰ اجات کے لئے مختص کل رقم 282.933 ملین روپے میں سے صرف 78.319 ملین روپے ٰ چ کئے تھے (د V اضلاع سے متعلق مزید تفصیلات جاننے کے لئے (ضمیمہ V دیکھئے) ۔ اس صورتحال کی روشنی میں یہ بات حیران کن نہیں کہ مقامی حکومتوں کی موجودگی کے باوجود ترقی نہیں ہوئی ۔

منظوری کے لیے سیکرٹری کی طرف سے سالانہ کارکردگی رپورٹ پیش کی گئی

ضلع	ہاں	نہیں	جواب نہ دینے والوں کی تعداد	کل
فیصل آباد	9	4	1	14
قلات	5	10	0	15
لودھراں	8	7	0	15
لیّہ	7	5	0	12
ٹوبہ ٹیک سنگھ	7	3	2	12
میانوالی	5	9	2	16
سانگھڑ	11	2	0	13
بدین	9	5	0	14
نواب شاہ	1	7	0	8
لاڑکانہ	14	1	0	15
دادو	5	9	0	14
مردان	3	8	1	12
چارسدہ	7	6	0	13
لوئر دیر	6	7	1	14
ڈیرہ اسمٰعیل خان	9	5	0	14
بنوں	3	3	0	6
تربت (کیچ)	4	10	1	15
نصیر آباد	3	7	1	11
گوادر	12	1	0	13
کل	128	109	9	246

زیادہ تر جواب دہندگان (128) کا دعویٰ تھا کہ مقامی حکومتوں میں کارکردگی کی سالانہ رپورٹیں تیار کی جاتی ہیں جبکہ 109 نے اس کے برعکس جواب دیا۔

جواب دہندگان کی طرف سے ما   کی گئی سکیموں کی تعداد

ضلع	H̲ی٭ . سے٭یدہ سکور (جواب دہندہ کا عہدہ)	H̲ی٭ . سے کم سکور (جواب دہندہ کا عہدہ)	تمام سکوروں کی اوسط	جواب نہ دینے والوں کی تعداد
فیصل٭.د	200 (ضلع٭.ظم)	2 (خاتون ممبر ضلع کو±)	68.33	11
قلات	2 (یو2 کو±٭.ظم)	2 (یو2 کو±٭.ظم)	2	14
لودھراں	11 (ممبر ضلع کو±)	1 (ممبر تحصیل کو±)	6	13
لیّہ	150 (٭٭$ضلع٭.ظم)	0 (ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± نبِ مخالف، مزدور ممبر تحصیل کو±)	3	7
ٹوبہ ٹیک سنگھ	25 (مزدور ممبر تحصیل کو±)	2 (ممبر ضلع کو±)	8	5
میانوالی	6 (ضلع٭.ظم)	3 (ممبر تحصیل کو± ، اقلیتی ممبر ضلع کو±)	4	13
سا¦	30 (یو2 کو±٭.ظم)	0 (ممبر ضلع کو± ، ممبر ضلع کو± نبِ مخالف)	9.11	4
٭ین	13 (یو2 کو±٭.ظم)	2 (اقلیتی ممبر ضلع کو±)	5.22	6
نواب شاہ	6 (مزدور ممبر تحصیل کو±)	0 (ممبر ضلع کو± ، ممبر تحصیل کو± ، مزدور ممبر تحصیل کو±)	1.50	4
لاڑکانہ	10 (یو2 کو±٭.ظم)	1 (مزدور ممبر تحصیل کو±)	4.13	7
دادو	100 (ممبر ضلع کو±)	0 (خاتون ممبر ضلع کو±)	20.29	0
مردان	0 (٭٭$ضلع٭.ظم)	0 (٭٭$ضلع٭.ظم)	.00	11
چارسدہ	4 (ممبر تحصیل کو± ، یو2 کو±٭.ظم)	0 (خاتون ممبر ضلع کو±)	2.60	8
لوٗ٭ی	20 (٭٭$ضلع٭.ظم)	0 (ممبر ضلع کو± ، کسان کونسلر تحصیل، خاتون ممبر ضلع کو±)	5.33	8
ڈیرہ اسمٰعیل خان	6 (ممبر تحصیل کو±)	0 (ممبر تحصیل کو± ، یو2 کو±٭.ظم، مزدور ممبر تحصیل کو± ، خاتون ممبر ضلع کو±)	2.20	4
بنوں	12 (ممبر ضلع کو± نبِ مخالف)	2 (ممبر تحصیل کو±)	6.25	2
٭$. (کیچ)	4	4	4	14
نصیر٭.د	7 (٭٭$ضلع٭.ظم)	2 (مزدور ممبر تحصیل کو±)	3.80	6
گوادر	8 (ضلع٭.ظم، ممبر تحصیل کو±)	3 (یو2 کو±٭.ظم)	6	9

ایسی ترقیاتی سکیموں کی تعداد جن کی نگران کمیٹیوں نے نگرانی کی، کے حوالے سے فیصل٭.د اوسط سکور (68 فیصد) کے ساتھ سرفہرست رہا۔ اس سوال کا 246 میں سے 146 نے جواب نہیں ٭یا۔

سٹیزن کمیونٹی بورڈ بنانے میں لوگوں کی رہنمائی کی گئی یا نہیں؟

ضلع	ہاں	نہیں	جواب نہ دینے والوں کی تعداد	کل
فیصل آباد	12	1	1	14
قلات	3	12	0	15
لودھراں	12	3	0	15
لیّہ	8	4	0	12
ٹوبہ ٹیک سنگھ	11	1	0	12
میانوالی	13	2	1	16
سانگھڑ	10	3	0	13
بدین	7	7	0	14
نواب شاہ	6	2	0	8
لاڑکانہ	14	1	0	15
دادو	4	10	0	14
مردان	12	0	0	12
چارسدہ	13	0	0	13
لوئر دیر	10	2	2	14
ڈیرہ اسمٰعیل خان	13	1	0	14
بنوں	6	0	0	6
تربت (کیچ)	11	4	0	15
نصیر آباد	3	7	1	11
گوادر	8	5	0	13
کل	176	65	5	246

ان جواب دہندگان (176) کی تعداد کافی زیادہ تھی جن کا کہنا تھا کہ سٹیزن کمیونٹی بورڈ کی تشکیل کے لئے مقامی حکومت ضروری رہنمائی فراہم کرتی ہے جبکہ 65 کی رائے میں ضروری معلومات حاصل نہیں ہیں۔ ان بورڈوں کے معیاری ہونے کے حوالے سے یہ بات سامنے آئی کہ مقامی حکومتی نظام معلومات، رجسٹریشن اور سکیموں پر عمل درآمد کے ساتھ ساتھ ضروری فنڈز جاری کرنے کے متعلق معلومات فراہم کرتا ہے۔

عوامی اور رضا کار تنظیموں کے ساتھ تعلقات

ضلع	ہاں	نہیں	جواب نہ دینے والوں کی تعداد	کل
فیصل*.د	12	2	0	14
قلات	2	13	0	15
لودھراں	15	0	0	15
لیّہ	8	2	2	12
ٹوبہ ٹیک سنگھ	10	2	0	12
میانوالی	16	0	0	16
سا ¦	9	4	0	13
+ین	11	3	0	14
نواب شاہ	8	0	0	8
لاڑکانہ	15	0	0	15
دادو	14	0	0	14
مردان	12	0	0	12
چارسدہ	13	0	0	13
لوَ و	12	1	1	14
ڈیرہ اسمٰعیل خان	12	2	0	14
بنوں	6	0	0	6
$.; (کیچ)	13	2	0	15
نصیر*.د	4	7	0	11
گوادر	11	2	0	13
کل	203	40	3	246

ِ دو؛ جواب دہندگان (203) کے خیال میں مقامی حکومتوں کی عوامی اور رضا کارانہ تنظیموں سے اچھیِ ل میل ہے۔ معیار کے جاۂ ے سے پتہ ` کہ مقامی حکومتوں کے اکثر اہلکار سول سوسائٹی کی تقریبات میں شر - کو مقامی حکومت کی سرَا می کے حوالے سے کافی سمجھتے ہیں۔ میانوالی ضلعی سرَا می رپورٹ میں ا-ِ خاص*.ت سامنے آئی کہ اس نے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی اور+ عنوانی کی وجہ سے پنجاب رورل سپورٹ پ واَ ام کے ضلعی ا™ ج کے تبادلے کی درخوا - کی تھی۔ اَا چہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی سے متعلق تفصیلات د7 یب نہیں تھیں*۔ ہم یہ امر قابل ذکر ہے کہ ضلعی حکومتیں اس جیسی 4 سرکاری؛ قیاتی تنظیموں پ تبادلے وغیرہ کے لئے*. وَڈالنے کی صلا A ر b ہیں۔

تناظر

اس حصّے میں نہ صرف درج* لا { ئج کا خلاصہ پیش کیاH ہے بلکہ* پ لیسی C دوں ،ڈیولیشن سپورٹ ,پ وا اور غیر سرکاری تنظیموں مثلاً ایس اے پی* پ کستان کی ضرو* ت کے مطابق تعمیرِ استعداد اور* دوکیسی ضرورتوں کا تعین کیاH ہے۔

اہم { ئج

تحقیق میں شری- تمام افراد سے یہ کہاH تھا کہ وہ اپنی اپنی ضلع کونسلوں کا ا- مجموعی سکور بیان کریں۔ لاڑکانہ کا اوسطاً سکور . سے* دہ رہا، فیصل* دجیسے اضلاع سے بھی* دہ۔ نواب شاہ نے تمام اضلاع سے کم سکور حاصل کیا۔ # ضلع میں کو± کے اجلاسوں کی تعداد کے حوالے سے پوچھاH تو سا ¦ کا اوسط . سے* دہ رہا جبکہ قلات کا . سے کم رہا۔ جواب دہندگان سے د* فت کیاH کہ* کو± کے اجلاسوں کے لئے* جانے والا اعزازیہ کافی ہے تو فیصل* د، قلات اور* ین کے اضلاع سے تعلق ر p والے جواب دہندگان کی اکثر$ نے کہا کہ اعزازیہ کافی ہے۔ لیّہ مردان اور لو* کے اکثریتی جواب دہندگان نے اس کے برعکس رائے کا اظہار کیا* ہم 160 جواب دہندگان نے اعزازیے کو کافی اور 80* کافی قرار* ۔

جہاں-- کو± کے اجلاسوں میں خواتین کی شمولیت کا سوال تھا تو اس ضمن میں متعدد مثبت پہلو سامنے آئے۔ صرف لو* ، $ اور نصیر* د کے جواب دہندگان نے کہا کہ کئی خواتین کونسلر کو± کے اجلاسوں میں شری- نہیں ہوتیں۔ اس جا* ے میں صنف کے حوالے سے قانون سازی پ تحقیق نہیں کی گئی کیو è اس جا* ے کا نمونہ بہت سادہ تھا* ہم اگر خواتین کی سیا -- میں شمولیت کے گہرے* ات کے حوالے سے جواب دہندگان کے ردعمل کو مد Ã رکھا جائے تو صورتحال اتنی خوش آئند Ã نہیں آتی۔

جواب دہندگان سے د* فت کیاH کہ ان کی متعلقہ کونسلوں نے کتنے ضمنی قوا 2 کی منظوری دی تھی تو فیصل* د* ظم کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق اس کے ضلع نے ر k رڈ تعداد میں ضمنی قوا 2 کی منظوری دی۔ لیکن یہ صرف* ظم کی رائے تھی، اس کے علاوہ ضلع حکومت کے کسی رکن نے اس موضوع پ رائے زنی نہیں کی۔ اس سے اس* ت کا اظہار بھی ہو* ہے کہ ضلعی حکومت کے د v ارکان کی ان قوا 2 کی منظوری میں کوئی شرا -- نہیں تھی۔ د v اضلاع مثلاً قلات، لودھراں، لیہ اور ٹوبہ ٹیک سنگھ کے اکثریتی جواب دہندگان نے اس سوال کا جواب نہیں* ۔ لو* کو چھوڑ کر د v اکثر اضلاع میں اگر چہ جواب دہندگان کی تعداد کافی* دہ تھی لیکن ضمنی قوا 2 منظور کرنے کی شرح قابل ذکر نہیں تھی۔

مقامی حکومتوں میں کمیٹیوں کی تشکیل کی تعداد کے حوالے سے قلات اور نصیر* د کو چھوڑ کر* قی اضلاع کا اوسط حوصلہ افزاء تھا۔ ا- ہی مقامی حکومت میں کمیٹیوں کی تشکیل کی بیان کردہ تعداد میں ا- تضاد سامنے* ۔ مثال کے طور پ لیّہ کے ضلع* $* ظم نے کمیٹیوں کی تعداد 25 بتائی جبکہ ضلع کو± کے ا- رکن نے دعویٰ کیا کہ کوئی بھی کمیٹی تشکیل نہیں دی گئی۔ سا ¦ میں بھی اسی قسم کا تضاد سامنے* جس سے پتہ ` کہ* تو کمیٹیاں فعال نہیں ہیں * پھر تمام کونسلران کمیٹیوں کی سرا میوں سے لاعلم ہیں۔ معیار سے متعلق حصے کے جا* ے سے پتہ ` کہ تمام اضلاع میں صحت اور تعلیم سے متعلق کمیٹیوں کی تعداد* دہ ہے۔ کمیٹیوں کے مذکورہ معاملے کی مز* چھان بین کے لئے جواب دہندگان سے مز* ا- سوال پوچھاH کہ فعال کمیٹیوں کی تعداد کیا تھی۔ اس* رے میں بھی فرق سامنے* جس سے پتہ ` کہ مقامی حکومتی Â م کے تحت جو کمیٹیاں تشکیل دی جا رہی ہیں ان کی رکنیت

اور کارکردگی کے متعلق اختلاف رائے بہت زیادہ ہے۔ جہاں تک مقامی حکومت کی کمیٹیوں کی جانب سے ماہانہ رپورٹوں کی تیاری کا معاملہ ہے تو یہاں پر بھی جواب دہندگان کی رائے میں تضاد پایا جاتا ہے۔اس کے علاوہ کمیٹیوں کی تعداد اور ان کی بیان کردہ کارکردگی کا موازنہ ان کی تیار کردہ رپورٹوں سے کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ تیار کردہ رپورٹوں کی تعداد انتہائی کم ہے۔مثال کے طور پر فیصل آباد سے بتایا گیا کہ 26 کمیٹیاں قائم ہیں جبکہ ان میں سے ایک بھی ماہانہ رپورٹیں جمع نہیں کرا رہی۔اس ضمن میں حاصل کردہ سکور سے پتہ چلتا ہے کہ لوکل گورنمنٹ کمیٹیاں فی الوقت ماہانہ کا کردار ادا نہیں کر رہی ہیں جو کہ ان کی تشکیل کا بنیادی مقصد تھا۔نگران کمیٹیوں نے جن ترقیاتی سکیموں کی نگرانی کی ان کی تعداد کے لحاظ سے ضلع فیصل آباد نے دیگر اضلاع کے مقابلے میں واضح برتری کے ساتھ سب سے زیادہ اوسط حاصل کیا۔ماہانہ کی بنیاد پر اٹھائے جانے والے اقدامات کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ بند سکولوں کے معاملے میں حوصلہ افزاء پیش رفت ہوئی ہے۔ تاہم، متعلقہ سرکاری محکموں پر اثرات کے حوالے سے مزید تحقیق نہیں کی گئی کیونکہ صوبائی اور مقامی حکومتوں کے درمیان واضح کشیدگی کی موجودگی کی وجہ سے بعض مسائل پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔

ضلعی کارکردگی کی رپورٹوں کے بارے میں پوچھا گیا تو فیصل آباد اور ساہیوال کا اوسط سب سے زیادہ رہا جبکہ اوکاڑہ اور میانوالی کا اوسط سب سے کم رہا۔مقامی حکومتوں کی جانب سے متعلقہ صوبائی محکموں کو رپورٹیں بھجوانے کے حوالے سے ساہیوال، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور لودھراں نے زیادہ سے زیادہ اوسط حاصل کیا۔نواب شاہ، میانوالی، نصیر آباد، اور اوکاڑہ کے جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ ان کی مقامی حکومتوں کا صوبائی محکموں سے کوئی ربط نہیں۔مقامی حکومتوں میں کارکردگی کی سالانہ رپورٹیں تیار کرنے کے حوالے سے جواب دہندگان کی رائے میں زیادہ فرق نہیں ہے۔جواب دہندگان سے پوچھا گیا کہ وہ ضلعی حکومت کی نچلی سطح کی مقامی حکومتوں (یونین کونسل و تحصیل) کے ساتھ تعلقات کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کریں تو تقریباً یکساں تعداد نے ان تعلقات کو 'اوسط' اور 'بہت اچھے' قرار دیا۔بعض افراد کی رائے میں یہ تعلقات غائب ہیں یا ان کا کوئی وجود نہیں ہے۔ تاہم، یہ امر حوصلہ افزاء تھا کہ اکثریتی جواب دہندگان کی رائے میں ضلعی حکومت کے نچلی سطح کی مقامی حکومتوں سے تعلقات اچھے ہیں۔اس رائے سے مختلف سطح کی مقامی حکومتوں کے درمیان ہم آہنگی کا اظہار بھی ہوتا ہے۔کیا یہ ہم آہنگی بالائی سطح کی حکومت (مثلاً صوبائی) کے معاملے میں بھی پائی جاتی ہے؟ یہ ایک الگ معاملہ ہے جس پر علیحدہ سے روشنی ڈالی گئی ہے کیونکہ بہر حال اس کا تعلق زیرِ تحقیق جائزے سے جڑا ہے۔جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے جواب دہندگان سے مقامی حکومت کے صوبائی انتظامیہ سے تعلقات کے بارے میں بھی دریافت کیا گیا تھا۔ان کی بڑی تعداد کا کہنا تھا کہ صوبائی حکومت کے مقامی حکومت سے تعلقات غائب ہیں یا ان کا کوئی وجود ہی نہیں ہے۔یہ رائے ظاہر کرتی ہے کہ بالائی سطح سے اختیارات کی منتقلی کی فوری ضرورت ہے، جس کی بہتر صورت یہ ہونی چاہیئے کہ یہ اختیارات مرکز سے صوبوں اور وہاں سے ضلع کی سطح پر منتقل ہوں۔

داخلی آڈٹ کے نظام کے بارے میں زیادہ تر رائے دہندگان کا کہنا تھا کہ یہ نظام موجود ہے۔جواب دہندگان کی اکثریت نے کہا کہ ترقیاتی سکیموں کے ضمن میں ٹینڈر طلب کیے جاتے ہیں جبکہ اقلیتی رائے تھی کہ قواعد وضوابط کے مطابق ٹینڈر طلب نہیں کیے جاتے ہیں۔ ٹھیکیداروں کی طرف سے کیے جانے والے کام کے ریکارڈ تک رسائی کے بارے میں جواب دہندگان کی رائے میں بہت تھوڑا فرق تھا۔لوکل گورنمنٹ آرڈیننس میں دیئے گئے ٹھیکیداری نظام کے بارے میں تین سطحی کی گئی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ قوانین کے سلسلے میں ممکن ہے کہ مقررہ طریقوں پر عمل کیا جاتا ہو لیکن یہ طریقے اتنے موثر اور شفاف نہیں ہیں جتنا کہ اصولی طور پر خیال کیا گیا ہے۔

ان جواب دہندگان کی تعداد ان سے کافی * دہ تھی جن کا کہنا تھا کہ ,, ن کمیو> بورڈ کی تشکیل کے لئے مقامی حکومت ضروری راہنمائی فراہم کرتی ہے * ہم، یہ * ت مدÃ رکھنا ضروری ہے کہ یہ رائے مقامی حکومتوں کے اہلکاروں کی تھی نہ کہ مقامی * * یں ایسا سمجھتی تھیں۔ جواب دہندگان کی اکثر $ کی رائے تھی کہ مقامی حکومتوں کی لوگوں، * رضا کارانہ تنظیموں کے ساتھ اچھی * ل میل ہے۔ یہاں اس * ت کا اعادہ کر * ضروری ہے کہ یہ صرف مقامی حکومتوں کے اہلکاروں کا موٴقف ہے۔ اس رائے کا دV استفادہ کاروں کے موٴقف سے کوئی تعلق نہیں۔

جواب دہندگان کی ا ۔ تہائی تعداد کے معیار کے حوالے سے دیئے گئے ردعمل سے . ت پسندی کے شواہد بھی ملے ہیں۔ مقامی حکومتوں نے ,, ن کمیو> بورڈوں کے ذریعے چند . ت F منصوبوں کام کا آغاز کیا تھا اور محتاجوں اور ضرورت مندوں کی دیکھ بھال کے لیے خصوصی اقدامات (مثلاً انہیں مالی امداد کی فراہمی، معذوروں کو وہیل چیئر کی تقسیم * بیواؤں کو سلائی مشینیں دینا) متعارف کرائے ہیں۔

متعلقہ معا5ت

مقامی حکومتوں کے اہلکاروں کے مطابق مقامی حکومتیں جو { نج دے رہی ہیں ان میں بہت * دہ فرق * * ہے۔ ا/ ملک بھر میں Ã آنے والے اس علاقائی اور بین الاقوامی تضادات کو. ھانے کی بجائے کم کر * ہے تو اختیارات کی منتقلی کے منصوبے کے { نج میں * پ ئے جانے والے اس تفاوت کو فوری طور دور کرنے کی ضرورت ہے۔

نچلی سطح کی مقامی حکومتوں اور صو * ئی حکومت کے ساتھ تعلقات کے موازنے کے حوالے سے اکثر جواب دہندگان صو * ئی حکومت کے ساتھ تعلقات کو موٴ ثر نہیں سمجھتے۔ معیار کے حوالے سے تجزیے سے پتہ ` کہ مقامی حکومت سے تعلق ر p والے جواب دہندگان مز * M اور فنڈ -- رسائی چاہتے ہیں۔ لیکن ان میں سے * دہ کونسلروں اور یو 2 کو ± کے لئے مز * اختیارات کے خواہاں ہیں۔ بعض جو * ہندگان نے زور وشور سے صو * ئی سطح سے اختیارات کی نچلی سطح منتقلی کی * ت کی اور نچلی سطح * مقامی حکومت کی سطح جمہور $ متعارف کرانے کی بجائے پورے ملک میں مز * جمہور $ کی ضرورت زور * ۔ نگران کمیٹیوں کے کردار کا گہرائی میں جا * ہ e سے اس * ت کی K+ ہی ہوئی کہ ان کے قیام کا مقصد جو کہ سماجی : مات کی فراہمی کے کام Ã رکھنا تھا، فی الوقت Ã نہیں * ۔ یہ کمیٹیاں موٴ ثر کردار ادا کرنے میں * کام ہیں۔

C دی اور * نوی دونوں ذرائع ظاہر کرتے ہیں کہ مقامی حکومتیں بجٹ کے قواعد وضوابط عمل کرنے میں اکثر * کام رہی ہیں۔ اکثر مقامی حکومتیں ماہ جون کے چند دنوں میں سالانہ بجٹ تیار کرتی ہیں جو کہ بجٹ قوا 2 2005ء میں دیئے اصولوں کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔ بجٹ قواعد کے مطابق بجٹ تیاری کا عمل بہت پہلے سے شروع ہو * چاہیئے اور درحقیقت بجٹ کا مسودہ بمعہ تمام " قیاتی سکیموں کے پ یل -- تیار ہو * چاہیئے * کہ اس کو کو ± میں پیش کر کے اس بحث کی جاسکے۔ کو ± میں بجٹ کے مسودے -- رسائی کی صورت میں سول سوسائٹی کی تنظیمیں بھی بجٹ مسودے اور متعلقہ " جیحات کا جا * ہ لے سکتی ہیں اور اپنی رائے دے کر بجٹ کو حتمی شکل دینے کے عمل میں بھی شر ۔ ہوسکتی ہیں۔ یہی دلائل مقامی حکومتوں کی طرف سے ٹینڈر طلب کرنے اور z دینے کے طر h ں کے * رے میں دیئے جا h ہیں۔

مقامی حکومتوں کے لئے بہتر ہوگا کہ وہ نہ صرف مقامی حکومتی Â م کے قواعد وضوابط عمل درآمد کو یقینی بنا N بلکہ مقامی گور S کے حوالے سے قومی اور بین الاقوامی سطح کے اچھے تجر * ت سے بھی سبق حاصل کریں۔ لوکل گورنمنٹ اہلکاروں کے ردعمل کے مطابق مقامی حکومتوں کے بجٹ اور د V

طر i کار سے متعلق تفصیلی معلومات کی فراہمی کے ذریعے شفافیت کے عنصر کو یقینی بنانے کا مرحلہ ابھی بہت دور ہے۔مقامی حکومت کے ڈھانچے کو *ژیدہ جو+ ہ بنانے اور لوگوں کی ضرو*ژیت کے متعلق حساس بنانے کے لئے شفافیت کا عنصر ضروری ہے۔

{ ئج میں فرق

یہ حقیقت اپنی جگہ موجود ہے کہ لوکل گورنمنٹ سکور کارڈ کی تیاری کیلئے مختلف افراد سے رابطہ کیاH یَ۔اس کے ساتھ ساتھ یہ فرق اس وجہ سے بھی *ںU یں ہوا کہ جواب دہندہ کون تھا۔یہ فرق تمام 19 اضلاع کے یکساں عہدے کے حامل جواب دہندگان (ب ِمخالف کے* ظمین وغیرہ) کی طرف سے دیے گئے سکور میں بھی ظاہر ہو* ہے۔

مثال کے طور پ یہ امر دلچسپی کا*. (ہے کہ اکثر* ظمین نے اپنے ضلع (ماسوائے لوٗ دیا اور ڈو یہ اسماعیل خان) کی کارکردگی کی درجہ بندی کرتے ہوئے بہت *ژیدہ سکور ڈ یۓ۔اس کے. عکس اس سوال پ اپوز C ارکان اور خواتین کونسلروں کی طرف سے دیے گئے سکور میں بہت فرق ہے۔

مختلف اضلاع کی طرف سے مقامی حکومت کی کارکردگی کو دیئے گئے مجموعی سکور

(مختلف جواب دہندگان کی طرف دیئے گئے جوابات کا موازنہ)

نمبرشمار	ضلع	ضلع ناظم	ممبر ضلع کونسل ناظم مخالف	خاتون ممبر ضلع کونسل
1	فیصل آباد	10	6	5
2	قلات	10	5	6
3	لودھراں	10	2	6
4	لیّہ	-	6	-
5	ٹوبہ ٹیک سنگھ	-	-	7
6	میانوالی	8	0	0
7	سانگھڑ	-	6	8
8	پشین	10	5	5
9	نواب شاہ	-	2	1
10	لاڑکانہ	10	-	7
11	دادو	-	0	5
12	مردان	8	7	5
13	چارسدہ	9	-	3
14	لوئر دیر	5	3	4
15	ڈیرہ اسمٰعیل خان	2	2	2
16	بنوں	-	7	1
17	تربت (کیچ)	8	0	6
18	نصیرآباد	-	-	2
19	گوادر	-	2	7

نوٹ: ڈیش (-) کے نشان سے مراد ہے کہ یا تو جواب دہندہ نے جواب نہیں دیا یا وہ دستیاب نہیں تھا تھی۔

اگرچہ لوکل گورنمنٹ سکور کارڈ کا اولین تجزیہ ہی ضلع کے مختلف قسم کے جواب دہندگان کے درمیان فرق کا موازنہ نہیں کرتا۔ ہم، یہ ضلعوں کے درمیان سکور میں پائے جانے والے سکور پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ موجود ہے کہ کسی خاص ضلع کو دیے گئے مجموعی سکور کی بنیاد مقامی حکومت کے مختلف استفادہ کاروں کی طرف سے دیے گئے اوسط سکور پر ہوتی ہے۔ اس فرق کو تمام 19 اضلاع کی کارکردگی کی پیمائش کی درجہ بندی کرتے ہوئے ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔

اختتامی کلمات

اوپر بیان کیے گئے {ئج جو جاٸزہ کاروں کی سخت محنت کے نتیجے میں اخذ کیے گئے ہیں، سے پتہ چلتا ہے کہ نہ صرف مقامی حکومتوں کی طرف سے شہریوں کو معلومات فراہم کرنے کی ضرورت ہے بلکہ مقامی حکومتوں کو بھی بہتر کارکردگی کیلئے بہت سی معلومات اور اطلاعات کی ضرورت ہے۔اس کے ساتھ ساتھ مذکورہ {ئج مقامی حکومتوں کی کارکردگی کو موٴثر اور شفاف بنانے کا تقاضا بھی کرتے ہیں۔سول سوسائٹی تنظیموں اور ا وپوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ ضلع او* ٹاوٴن انتظامیہ پر زور دے کر انہیں اس* بات پر قائل کریں کہ وہ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کے سیکشن 114(5) اور 137(3) پر عمل درآمد کرا N ۔ان دفعات کے تحت تمام مقامی حکومتوں (ضلع، تحصیل* ٹاوٴن یو 2) پر لازم ہے کہ وہ لوگوں کو معلومات فراہم کرنے کیلئے کو± کی کارروائی اور د v معا5ت سے متعلق تمام تفصیلات کو کو± میں کسی *uیں مقام پر رکھے۔آرڈیننس کے سیکشن 137 میں واضح طور پر بیان کیا H ہے کہ ہر شہری کو ضلعی حکومت، تحصیل میونسپل انتظامیہ اور یو 2 انتظامیہ کے کسی دفتر سے کسی بھی قسم کی معلومات حاصل کرنے کا حق ہے۔اس قسم کے قانونی ضابطوں کو* بالعموم Ã+ از کیا جا* رہا ہے جو کہ انتہائی تشویش کی* بات ہے۔یہ شفافیت کے حصول کی راہ میں حائل ا یـ بڑی رکاوٹ ہے جو کہ اختیارات کی مقامی سطح کی حکومتوں کو منتقلی کی ا یـ بڑی وجہ تھی۔

اسکے علاوہ اس جاٸزے سے جن معا5ت کی K+ ہی ہوئی ہے وہ از خود نہ صرف سرکاری محکموں سے بلکہ اختیارات کی منتقلی کے پرو/ اموں بشمول DTCE اور د v* بھی ایسے پرو/ اموں (جا* پانی، امریکی، کینیڈین وغیرہ) سے اپنی مطابقت* $. کرتے ہیں۔سول سوسائٹی تنظیموں کے لئے ضروری ہے کہ وہ+ ڈونر ایجنسی کے ساتھ ساتھ متعلقہ معا5ت کی نگرانی میں بھی شامل ہوں* کہ ان مسائل کے حل کو یقینی بنا* یا جا سکے۔اسی صورت میں اختیارات کی نچلی سطح -- منتقلی کا منصوبہ سماجی سہولتوں کی فراہمی کو فروغ دینے او* پاکستان کے غر$یب شہریوں کو اچھی گورS فراہم کرنے کے دعوے پر پورا اتر سکتا ہے۔

5- ضمیمہ جات

ضمیمہ 1

ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لئے پیB لسٹ:

- ☆ ضلعی بجٹ 2005-06 اور 2006-07 کی Ü
- ☆ ضلع‌ؔ قیاتی منصوبوں کی تفصیل
- ☆ ضلع کو± کی سالانہ رپورٹ
- ☆ کو± کی سرا میوں کی تفصیل

<u>سوالنامہ</u>

-1 جواب دہندہ کا* م اور عہدہ---

-2 ضلع---------------------------- تحصیل--------------------------------------

یو 2 کو± ---(یو اے یوسی* ظمین)

-3 آپ اپنی کو± کی مجموعی کارکردگی پر 1 سے 10 -- میں سے کتنے نمبر دیں گے؟ ☐

-4 اب-- کتنی* رکو± کے اجلاس منعقد ہوئے ہیں؟ ☐

-5 کیا اجلاسوں میں خواتین کی اکثر$ شر - کرتی ہے؟ ہاں ☐ نہیں ☐

-6 کیا تمام ممبران کو اعزازیے ملتے ہیں؟ ہاں ☐ نہیں ☐

-7 آپ کی کو± نے کتنے ضمنی قوا 2 (Bylaws) منظور کئے؟ ☐

-7.1 وہ ضمنی قوا 2 کیا ہیں؟---

-8 آپ کی کو± میں کتنی کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں؟

8.1 ان کے* م کیا ہیں؟---

-8.2 ان میں سے کتنی کام کر رہی ہیں؟

-8.3 کو± کے پچھلے اجلاس میں کتنی نگران کمیٹیوں نے اپنی رپورٹیں پیش کیں؟

-8.4 ان رپورٹوں کیC یوپ کیا اقدامات کیے گئے؟--

-9 کیا کو± کی کارکردگیپF رپورٹ کو± کے اجلاس میں کبھی پیش کی گئی؟ ہاں نہیں
(جبکہ لوکل گورنمنٹ کےÂم کے مطابق سال میں دو دفعہ ضروری ہے)

-10 آپ کی کو± نے اب-- کتنی رپورٹیں تحصیل/ضلع/صو*ئی لوکل گورنمنٹ کے محکمے کو بھجوائی ہیں؟

-11 ضلعی انتظامیہ کے ساتھ آپ کے تعلقات کیسے ہیں؟
بہت اچھے ☐ اچھے ☐ واجبی ☐ *لکل نہیں ☐

-11.1 صو*ئی حکومت کے ساتھ آپ کے تعلقات کیسے ہیں؟
بہت اچھے ☐ اچھے ☐ واجبی ☐ *لکل نہیں ☐

-12 آپ کی حکومت نے کون سے ایسے نئے طر i کار متعارف کروائے ہیں جو کہ سابقہ لوکل گورنمنٹ نے نہیں کیے تھے؟

-13 کیا آپ کی کو± نے کوئی شکا$ سیل قائم کیا ہے؟ ہاں ☐ نہیں ☐

-13.1 کیا ان شکا* یت کا کوئی ر k رڈ موجود ہے؟ ہاں ☐ نہیں ☐

-14 کیا آپ اپنی کو± کے ٹیکس وصولی کے Â م سے مطمئن ہیں؟ ہاں ☐ نہیں ☐

-15 کیا آپ کی کو± ترقیاتی منصوبوں کے لئے ٹینڈر طلب کرتی ہے؟ ہاں ☐ نہیں ☐

-16 کیا ترقیاتی منصوبوں کے ٹھیکہ جات صاف وشفاف طر j سے دیے گئے ہیں؟ ہاں ☐ نہیں ☐

-17 کیا عوام کو ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص کی گئی رقوم، تکمیل کے اوقاتِ کار اور ٹھیکہ دار کے متعلق پبلک نوٹس کے ذریعے بتا* یا جا* تا ہے* کہ وہ جاری صورتحال کی نگرانی کر سکیں؟ ہاں ☐ نہیں ☐

-18 کیا ضلع کو± نے معذوروں، مفلسوں، عمر رسیدہ لوگوں، بیماروں، ذہنی طور پر پسماندہ افراد، لاوارث* بلغان، مجرم بچوں، منشیات کے عادی، طفلانہ* زیادتی کے شکار، ضرورتمندوں، اور محروم لوگوں کی بہتری کے لیے کوئی قرارداد* پاس کی* یا ان سے متعلق کوئی اقدامات کیے۔ تفصیل بیان کریں؟---

----

-19 کیا آپ کی کو± کا داخلی آڈٹ کیا H گیا؟ ہاں ☐ نہیں ☐

-20 کیا آپ پہلی* بار کو± کے ممبر منتخب ہوئے ہیں؟ ہاں ☐ نہیں ☐

-21 کیا آپ کے* پاس کو± کے بجٹ اور ترقیاتی منصوبے تشکیل دینے کا اختیار ہے؟ ہاں ☐ نہیں ☐

-22 کیا آپ کی کو± کے سیکر* ی نے سالانہ کارکردگی رپورٹ کو± میں منظوری کے لئے پیش کی ہے؟ ہاں ☐ نہیں ☐

-23 آپ نے اب ۔ اپنی کو± میں جاری کتنے ۔ قیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا ہے؟ ☐

-24 کیا آپ CCBs بنانے میں لوگوں کی معاو$*یر رہنمائی کرتے ہیں؟ ہاں ☐ نہیں ☐

-24.1 اگر ہاں تو کوئی مثال دیں کہ کس طرح اور کیا۔(کس حد ۔) ------------------------------------

----

-25 کیا آپ عوامی، *یر رضا کار تنظیموں کی معاو$ کرتے ہیں؟ ہاں ☐ نہیں ☐

-25.1 اگر ہاں تو کس طرح --

-26 آپ کے* پس کو± کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے کیا تجاویز ہیں؟ ------------------------------

----

27۔ سوال کنندہ کا* م --

28۔ پتہ ---

29۔ ٹیلیفون نمبر ---

30۔ ای میل ---

31۔ آپ مجموعی کارکردگی کی بناء پر مقامی حکومت کو (1 سے 10 ۔ میں سے) کتنے نمبر دیتے/دیتی ہیں؟ ☐

32۔ مجموعی* تاثرات --

ضمیمہ II

ضلع وار جواب دہندگان کی تفصیل

ضلع	نشستوں کی صورتِ حال										کل
-----	ضلع*.ظم	*.$ضلع *.ظم	ممبر ضلع کو±	ممبر ضلع کو± بِ مخالف	ممبر تحصیل کو±	یو 2 کو± *.ظم	کسان کونسلر تحصیل	مزدور ممبر تحصیل کو±	اقلیتی ممبر ضلع کو±	خاتون ممبر ضلع کو±	-----
فیصل*.د	1	1	2	1	3	3	0	1	1	1	14
قلات	1	1	2	1	2	3	1	1	1	2	15
لودھراں	1	1	3	1	2	4	1	0	1	1	15
لیّہ	0	1	2	2	1	4	0	1	1	0	12
ٹوبہ ٹیک سنگھ	1	0	2	0	2	2	1	1	1	2	12
میانوالی	1	1	1	1	4	3	2	0	1	2	16
سا¦	0	1	3	1	1	3	1	0	1	2	13
+ین	1	1	1	1	2	3	1	1	1	2	14
نواب شاہ	0	0	1	1	3	0	0	2	0	1	8
لاڑکانہ	1	1	2	0	2	3	1	1	1	3	15
دادو	0	0	3	1	3	3	1	0	1	2	14
مردان	1	1	2	1	2	1	1	0	1	2	12
چارسدہ	1	1	2	0	3	3	0	0	1	2	13
لوٗ و	1	1	2	1	2	3	1	0	1	2	14
ڈو یہ اسمٰعیل خان	1	1	2	1	2	3	1	1	0	2	14
بنوں	0	0	1	1	1	1	0	0	0	2	6
$.ٔ (کیچ)	1	1	2	1	2	3	1	1	1	2	15
نصیر*.د	0	1	2	0	2	3	0	1	0	2	11
گوادر	0	1	2	1	2	3	1	0	1	2	13
کل	12	15	37	16	41	51	14	11	15	34	246

تحقیق میں شامل تنظیموں کی فہر ت

صوبہ	ضلع	متعلقہ شخص	تنظیم
پنجاب	فیصل* د	امینہ زمان	ایجنسی فار سسٹین ایبل ڈویلپمنٹ* پکستان (اے ایس ڈی پی)
پنجاب	لیّہ	شہزاد گل	عوامی ویلفیئر سوسائٹی (اے ڈبلیو ایس)
پنجاب	لودھراں	غلام مصطفیٰ	فارمرڈویلپمنٹ آH́, C (ایف ڈی او)
پنجاب	ٹوبہ ٹیک سنگھ	اسلم کوش	*پکستان کسان (پی کے ٹی)
پنجاب	میانوالی	محمد نواز سالار	سانجھ ڈویلپمنٹ فا* C (ایس ڈی ایف)
بلوچستان	(کیچ) $	بشیر بلوچ	) ان ریسورس ṅ (ایم آر سی)
بلوچستان	قلات	جبار بلوچ	*ورٹی ایلیو C آ H́, C (پی اے او)
بلوچستان	نصیر* د	وفا امرانی	وومن ڈویلپمنٹ آH́, C (ڈبلیو ڈی او)
بلوچستان	گوادر	غفار بلوچ	رورل کمیو› ڈویلپمنٹ کو± (آر سی ڈی)
سندھ	+ ین	جا+ اقبال بھٹی	جاگو ڈویلپمنٹ سوسائٹی (جے ڈی ایس)
سندھ	جوہی (دادو)	ساون خان*	ینگ سماجی تنظیم (وائی ایس او)
سندھ	لاڑکانہ	مقبول مشوری	غازی سوشل ویلفیئر آH́, C (جی ایس او)
سندھ	نواب شاہ	ارشد صحیلی	شاہ سچل سامی ویلفیئر ایسوسی ا C (ایس ڈبلیو اے)
سندھ	سا ¦	سلمان جی. و	سندھ ا V یکلچر اینڈ فاریسٹری ورکرز کوپ آH́, C (سافکو)
سرحد	بنوں	اکرام اللہ خان	کمیو› ڈویلپمنٹ آH́, C (سی ڈی او)
سرحد	چارسدہ	علی اکبر	جا. کری ایٹنگ ڈویلپمنٹ سوسائٹی (جے سی ایس)
سرحد	ڈیرہ اسمٰعیل خان	احمد ز$ خان	سرّ و
سرحد	لوٗ و	عمر زادہ	سوشل اوئیر / اینڈ ڈویلپمنٹ آH́, C (ایس اے ڈی او)
سرحد	مردان	نعیم چودھری	وومن ڈویلپمنٹ آH́, C (ڈبلیو ڈی او)

ضمیمہ IV

مقامی حکومتوں کے سوالنامے کے جواب دہندگان (ضلع/تحصیل/یو 2 کو± کی سطح پر)

- ☆ ضلع*.ظم
- ☆ ضلع*. $*.ظم
- ☆ رکن ضلع کو±
- ☆ اپوز c کے رکن ضلع کو±
- ☆ رکن تحصیل کو± (یو 2*. $*.ظم)
- ☆*.ظم یو 2 کو± (رکن ضلع کو±)
- ☆ تحصیل کسان کونسلر
- ☆ تحصیل مزدور کونسلر
- ☆ اقلیتی کونسلر (ضلع)
- ☆ خواتین رکن ضلع کو±

ضمیمہ ۷

ضلعی بجٹ

ضلع	ضلع کا کل بجٹ (روپے) [2005-06]			ضلع کے کل اخراجات (روپے)[2005-06]			
	ترقیاتی (نان سیلری)	غیر ترقیاتی (سیلری)	کل	ترقیاتی (نان سیلری)	بقایا/اضافی	غیر ترقیاتی (سیلری)	بقایا/اضافی
مردان	78.319م 71.693م 132.921م --------- 288.933م	1288.44م	1571.37م	78.319م	132.921م 71.693م ---------- 204.614م	1288.44م	-
ڈیرہ اسمٰعیل خان	112.52م 43.504م --------- 156.03م	970.86م	1126.88م	28.344م	12.8835م 2.2765م ---------- 15.16م	970.856م	112.526م
لوئر دیر	129.568م	847.073م	976.641م	59.195م	-	847.073م	66.74م
بنوں	48.600564م	808.31082م	856.9114م	23.549م	25.0516م	788.991م	19.320م
چارسدہ	-	-	982.786م	81.422م	31.4م	869.964م	-
لودھراں	174320000	899364000	107384000	174320000	0000	89936400	0000
میانوالی	921900000	1538100000	2460000000	901200000	19700000	1389300000	148800000
لیّہ	371.159م	1324.588م	1695.747م	294.755م	76.404م	1324.588م	0000
فیصل آباد	514223567	3864310092	4378533659	-	-	-	-
ٹوبہ ٹیک سنگھ	391م	1782م	2173م	-	-	-	-
گوادر	39.448م	281.456م	320.904م	16.660م	-	-	-
قلات	90030203	408924266		90030203	10232532	936694	-
کیچ	117.957م	639.958م	757.916م	117.957م	13.339م	639.958م	-
دادو	259639933	1237481635	1497121568	259639933	-	1237481635	-
لاڑکانہ	-	-	169.718م	-	-	-	-
سانگھڑ	1584000000	1444614000	-	-	-	-	-

-	-	-	-	1544647162	-	-	+ ین

نوٹ: مندرجہ*. لاٹیبل میں "م" سے مراد ملین ہے جہاں "م" نہیں لکھا ہوا، اس سے مراد روپے ہے۔